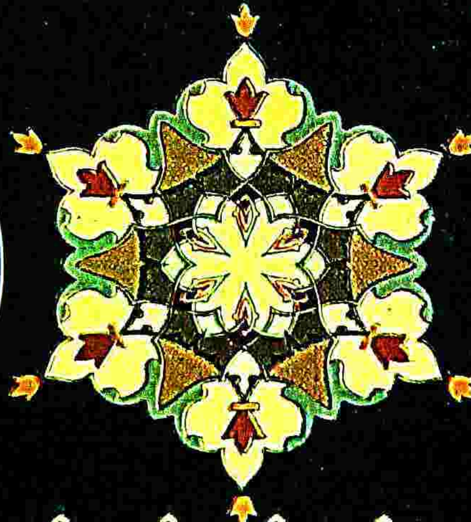
جدید اضافہ شدہ

انجمن حمایت اسلام لاہور کی

فارسی کی پہلی کتاب

مع فرہنگ و حواشی بچوں کے لئے







مکتبہ بلال دیوبند



Follow All Social Media Network:











काम देख कर follow करें

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

﴿تصحیح شدہ﴾

بچوں کیلئے

انجمن حمایت اسلام لاہور کی

فارسی کی پہلی کتاب

مع فرہنگ وحواشی

جدید اضافہ شدہ

بصحتِ تمام از: فیضان احمد اعظمی قاسمی

ناشر:

مکتبہ بلال دیوبند

مفید اصطِلاحات

فارسی کی پہلی کتاب کے اسباق میں مبتدی کو ان اصطلاحات کی تعلیم از حد ضروری ہے جن کی رعایت کتاب میں کی گئی ہے۔ اس صورت میں مبتدی کو جملوں کی ترکیبی کیفیات کا علم ہوگا اور ترکیبی مناسبت حاصل ہوگی۔

مفرد و مرکب: لفظ معنی دار کی دو قسمیں ہیں۔ اول مفرد، دوم مرکب۔

مفرد: وہ لفظ ہے جو اکیلا ہو اور جس سے ایک معنی سمجھے جائیں جیسے زید۔

مرکب: وہ ہے جو دو کلموں یا زیادہ سے مل کر بنا ہو جیسے زید کا غلام۔

مرکب کے اقسام: مرکب کی دو قسمیں ہیں مفید و غیر مفید۔

غیر مفید: وہ ہے جس سے پوری بات سمجھ میں نہ آئے۔ جیسے غلامِ زید۔

مفید: وہ ہے جس سے پوری بات سمجھ میں آئے جیسے زید استادہ است۔ (زید کھڑا ہے)

مرکب غیر مفید کے اقسام: مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں: مرکب اضافی، و مرکب توصیفی۔

مرکب اضافی: وہ ہے جو مضاف مضاف الیہ سے مل کر بنا ہو۔

مضاف: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم سے لگاؤ رکھے۔

مضاف الیہ: وہ اسم ہے کہ اس سے کسی اسم کا لگاؤ ہو جیسے ”غلامِ زید“ میں غلام مضاف ہے اور زید مضاف الیہ۔

تنبیہ

جاننا چاہئے کہ فارسی وعربی میں مضاف پہلے آتا ہے، اور مضاف الیہ پیچھے۔ اور اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف پیچھے جیسے زید کا غلام۔ اور ایک قسم اضافت کی اضافت مقلوبی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مضاف الیہ مضاف سے پہلے آئے۔ مضاف کے آخر میں اگر الف، واؤ اور ہ نہ ہو تو اس کے آخر میں کسرہ ہوتا ہے، جیسے: غلامِ زید، مسجدِ دہلی۔ اور اگر الف یا واؤ ہو تو آخر میں یائے مجہول آتی ہے جیسے: دانائے زمانہ، بوئے گل۔ اور اگر ہ ہو تو اس کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں جیسے: آموختۂ زید۔

مرکب توصیفی:- وہ ہے جو موصوف اور صفت سے مل کر بنے۔

صفت:- وہ ہے جس سے کسی اسم کی برائی یا بھلائی معلوم ہو۔

موصوف:- وہ ہے جس کی برائی یا بھلائی بیان کی جائے جیسے: ''مردِ عالم'' میں مرد موصوف ہے اور عالم صفت ہے۔

تنبیہ

جس طرح سے مضاف کے آخر کا حال اوپر لکھا گیا ہے اسی طرح موصوف کا حال بھی سمجھنا چاہئے۔

جملہ کے اقسام

مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں:۔ جملہ کی دو قسمیں ہیں خبریہ اور انشائیہ

جملہ خبریہ وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں جیسے زید غلام است۔

جملہ انشائیہ وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں جیسے بزن زید را۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں:۔ فعلیہ اور اسمیہ۔ جملہ اسمیہ وہ ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے۔ ایک کو ان میں سے مبتدا کہتے ہیں، دوسرے کو خبر۔ جس کا حال بیان کیا جائے اس کو مبتدا اور اس حال کو خبر کہتے ہیں جیسے: "زید غلام است" میں زید مبتدا ہے اور غلام است خبر ہے۔ اور مبتدا شروع جملہ میں آتا ہے۔

جملہ فعلیہ وہ ہے جو فعل اور فاعل سے مل کر بنے جیسے زید نشست میں زید فاعل اور نشست فعل ہے۔

ضمائر

ضمیر وہ اسم ہے کہ غائب یا حاضر یا متکلم کیلئے بنایا جائے۔ ضمیر کی مثل صیغوں کے چھ قسمیں ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔ اور ضمیر کئی قسم کی ہیں۔ بعض وہ ہیں جو صرف فعل سے ملتی ہیں اور بعض وہ ہیں جو فعل اور اسم دونوں سے ملتی ہیں اور بعض وہ ہیں جو اسم سے علیحدہ آتی ہیں۔

نقشہ ذیل سے ہر ایک کو معلوم کرو

اقسام	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فعل سے ملی ہوئی	سازد میں ضمیر پوشیدہ ہے	ند سازند	ی سازی	ید سازید	م سازم	یم سازیم
یہ فعل سے یا اسم سے ملی ہوئی ہیں	ش دادش غلامش	شان، اوشان دادشان غلام اوشان	ت، ی دادت غلامت، غلامی	تان دادتان غلام تان	م دادم غلامم	مان دادمان غلام مان
فعل سے الگ	او، آں، وے	آناں، آنہاں	تو	شما	من	ما

مزید تفصیل کیلئے تیسیر المبتدی ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں مختصر طور پر قواعد لکھے گئے ہیں۔





بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلحَمدُللہِ وَحدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ علیٰ رَسُولِہ الَّذِی لاَ نَبِیَّ بَعدَہٗ.

مختلف اسموں سے مضاف الیہ کی ترکیبیں: خدا۔ رسولؐ۔ نماز۔ روزہ۔ جمعہ۔ رمضان۔ حج۔ کعبہ۔ نام۔ جہاں۔ نامِ خدا۔ خدائے جہان۔ رسولِ خدا۔ نمازِ جمعہ۔ روزۂ رمضان۔ حجِ کعبہ۔ صبح۔ شام۔ روز۔ شب۔ ماہ۔ سال۔ وقت۔ راہ۔ بہشت۔ دوزخ۔ عذاب۔ ثواب۔ پیدائش۔ وفات۔

نمازِ صبح۔ وقتِ شام۔ شبِ ماہ۔ سالِ وفات۔ روزِ پیدائش۔ راہِ بہشت۔ عذابِ دوزخ۔ ثوابِ حج۔

مضاف مضاف الیہ جس اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کریں وہ مضاف کہلاتا ہے اور جس اسم کی طرف کریں وہ مضاف الیہ کہلاتا ہے جیسے نمازِ جمعہ۔ اس میں نماز کی جمعہ کی طرف نسبت کی گئی ہے، نماز مضاف اور جمعہ مضاف الیہ۔ خدا۔ اس کی اصل خدآ ہے، خود نمود ہونے والا، یعنی جو اپنی ذات سے موجود ہے۔ رسول، قاصد۔ خدا کا پیغام بندوں کو پہنچانے والا۔ نماز۔ اسلام کی مخصوص عبادت کا نام۔ جمعہ۔ جمع ہونے کا دن، عرب کے لوگ جمعہ کے دن جمع ہو کر اپنے اپنے مضمون اور شعر پڑھا کرتے تھے بعد میں مسلمان اس روز نمازِ جمعہ کے لئے جمع ہونے لگے۔ روزہ۔ صبح سے شام تک کھانا پینا وغیرہ چھوڑ دینا۔ رمضان۔ ایک خاص مہینہ جس میں مسلمان روزہ رکھتے ہیں۔ حج۔ خاص وقت میں مکہ مکرمہ کی زیارت کرنا۔ کعبہ۔ مسلمانوں کا قبلہ جس کی طرف رخ کر کے ہم نماز پڑھتے ہیں (بقیہ حاشیہ برصفحۂ آئندہ)

او۔آنہا۔تو۔شما۔من۔ما۔خود۔خویش۔

پیدائشِ او۔وفاتِ آنہا۔نمازِ تو۔حجِ شما۔روزۂ من۔رسولِ ما۔وقتِ خود۔راہِ خویش۔

پسر۔پدر۔دختر۔مادر۔برادر۔خواہر۔عم۔عمہ۔خال۔خالہ۔زن۔شوہر۔

پسرِ من۔پدرِ ما۔دخترِ تو۔مادرِ شما۔برادرِ من۔خواہرِ آنہا۔زنِ اُو۔شوہرِ آں۔

خالِ تو۔خالۂ شما۔عمِّ من۔عمۂ ما۔

گندم۔جو۔نان۔آش۔بیضہ۔کباب۔گوشت۔شیر۔بُز۔گاؤ۔اسپ۔مرغ۔آہو۔سگ۔گربہ۔

نانِ گندم۔آشِ جو۔بیضۂ مرغ۔گوشتِ بُز۔شیرِ گاؤ۔کبابِ آہو۔اسپِ احمد۔خرِ عیسیٰ۔سگِ اُو۔گربۂ تو۔

(بقیہ حاشیہ برصفحۂ گذشتہ) اور جس کی حاجی زیارت کرتے ہیں۔روز۔دن۔شب۔رات۔ماہ۔مہینہ، چاند۔سال۔برس۔راہ۔راستہ۔بہشت۔جنت۔جہنم۔دوزخ۔عذاب۔سزا۔ثواب۔نیکیوں کا بدلہ۔شبِ ماہ۔چاندرات۔سالِ وفات۔مرنے کا سال پیدائش۔پیدا ہونا۔وفات۔مرنا۔

(حاشیہ صفحۂ موجودہ) اُو۔وہ، اس کا۔آنہا۔وہ (بہت سے) ان کا۔تو۔تو۔شما۔تم (بہت سے) تمہارا۔من۔میں، میرا۔ما۔ہم (بہت سے) ہمارا۔خود۔اپنا۔خویش۔اپنا۔پسر۔بیٹا۔پدر۔باپ۔دختر۔بیٹی۔مادر۔ماں۔برادر۔بھائی۔خواہر۔بہن۔عم۔چچا۔عمہ۔پھوپھی۔خال۔ماموں۔خالہ۔ماں کی بہن۔ (بقیہ حاشیہ برصفحۂ آئندہ)

موئے۔سر۔چشم۔گوش۔بینی۔زبان۔دہان۔روئے۔دست۔پا۔دل۔
لب۔ ناخن۔

موئے سر۔چشمِ آہو۔زبانِ گاوٗ۔گوش خر۔بینیٔ شما۔دندانِ سگ۔دستِ خود۔
دہانِ خویش۔ناخنِ گربہ۔پائے پسر۔روئے من۔دلِ تو۔لبِ احمد۔

خاک۔آب۔باد۔آتش۔مشرق۔مغرب۔شمال۔جنوب۔دریا۔کوہ۔
زمین۔فرش۔خانہ۔

خاکِ ہند۔آبِ دریا۔آتش دوزخ۔بادِ شمال۔شاہِ مشرق۔زمینِ مغرب۔
دریائے جنوب۔کوہِ طور۔فرشِ خانہ۔

چاقو۔کارد۔لوح۔قلم۔خامہ۔کاغذ۔مرکّب۔کتاب۔دوات۔

(بقیہ حاشیہ بر صفحۂ گذشتہ) زن۔عورت۔شوہر۔خاوند۔گندم۔گیہوں۔نان۔روٹی۔آتش۔
جریرا۔بیضہ۔انڈا۔شیر۔دودھ۔بز۔بکری۔اسپ۔گھوڑا۔خر۔گدھا۔آہو۔ہرن۔
سگ۔کتا۔گربہ۔بلّی۔عیسیٰؑ۔ایک نبی کا اسم گرامی۔

(حاشیہ صفحۂ موجودہ) موئے۔بال۔چشم۔آنکھ۔گوش۔کان۔بینی۔ناک۔دہان۔منھ۔
روئے۔چہرہ۔دست۔ہاتھ۔پا۔پاؤں۔چشمِ آہو۔ہرن کی آنکھ۔ناخنِ گربہ۔بلی کے
ناخن۔خاک۔مٹی۔آب۔پانی۔باد۔ہوا۔آتش۔آگ۔مشرق۔جہاں سے سورج نکلتا
ہے۔مغرب۔جہاں سورج ڈوبتا ہے۔شمال۔اتر جنوب۔دکھن۔کوہ۔پہاڑ۔خانہ۔گھر۔
ستارہ مشرق۔سورج۔کوہِ طور۔مشہور پہاڑ جہاں حضرت موسیٰ کو پیغمبری ملی۔لوح۔تختی۔
خامہ۔قلم۔مرکب۔روشنائی۔

کتابِ خدا۔ چاقوئے احمد۔ کاردِ محمود۔ لوحِ تو۔ قلمِ من۔ مرکّبِ شما۔ کاغذِ کتاب۔ دواتِ اُو۔ خامۂ شما۔

ش ۔ ت ۔ م

کتابش۔ اسپم۔ چشمت۔ گربہ اش۔ خانہ ام۔ خانہ ات۔ رویش۔ پایم۔ چاقویت۔

دیکھو ترکیب اضافی ایک اور اسم کی طرف مضاف ہے:

نامِ رسولِ خدا۔ رسولِ خدائے جہاں۔ نمازِ جمعۂ رمضان۔ خانۂ پدرِ شما۔ کتابِ برادرش۔ وقتِ نمازِ شام۔ روزۂ ماہِ رمضان۔ کبابِ گوشتِ بز۔ قرآن شریفِ پسرِ من۔ حکمِ خدائے جہاں۔ دلِ مردِ خدا۔ خانۂ برادرم۔ چشمِ آہوئے تو۔ پائے پدرش۔ چاقوئے پسرِ محمود۔ کاردِ برادرِ احمد۔ اسپِ برادرِ شما۔

صفت موصوف کی ترکیبیں: ۔ پاک۔ پلید۔ کہنہ۔ نو۔ نیک۔ بد۔ تنگ۔ فراخ۔ مجید۔

تنِ پاک۔ آبِ پلید۔ خامۂ نو۔ زنِ نیک۔ کارِ بد۔ کلاہِ کہنہ۔ دلِ تنگ۔ راہِ فراخ۔ قرآنِ مجید۔

سرد۔ گرم۔ خشک۔ تر۔ جوان۔ پیر۔ چابک۔ تیز۔ کند۔ سیاہ۔ سفید۔ سرخ۔ زرد۔

کتابِ خدا۔ خدا کی کتاب۔ مرکبِ شما۔ تمہاری روشنائی۔ کتابش۔ اس کی کتاب۔ کبابِ گوشتِ بز۔ بکری کے گوشت کا کباب۔ کارد چھری، چاقو۔ موصوف۔ جس کی صفت بیان کی جائے جیسے زنِ نیک۔ زنِ موصوف نیک صفت۔ کہنہ۔ پرانا۔ نو۔ نیا۔ مجید۔ بڑی شان والا۔ کلاہِ کہنہ۔ پرانی ٹوپی۔ چابک۔ چالاک۔

آبِ سرد۔ نانِ گرم۔ مردِ جوان۔ زنِ پیر۔ چاقوئے تیز۔ کاردِ کند۔ اسپ چابک۔ چشمِ سیاہ۔ جامۂ سفید۔ رنگِ سرخ۔ چوبِ خشک۔ دامنِ تر۔ روئے زرد۔

خوش خو۔ خوشخط۔ کارساز۔ جانباز۔ کریم۔ عمیم۔ غمگین۔ شادماں۔

خدائے کارساز۔ مردِ جانباز۔ رسولِ کریم۔ لطفِ عمیم۔ پسرِ خوش خو۔ کتابِ خوشخط۔ جانِ غمگین۔ دلِ شادماں۔

اسمائے اشارہ:۔ آں۔ ایں۔

آں جا۔ ایں جامہ۔ آں اسپ چابک۔ ایں برادرِ من۔ کتابِ ایں پسر۔ زنِ آں جواں۔ کاردِ ایں مرد۔ آبِ ایں دریا۔ دخترِ آں مردِ پسر۔ چاقوئے ایں پسرِ خوش خو۔

واحد اور جمع:۔ مرد۔ مرداں۔ زن۔ زناں۔ پسر۔ پسراں۔ جامہ۔ جامہا۔ کار۔ کارہا۔ دست۔ دستہا۔ چشم۔ چشماں۔ اسپ۔ اسپہا۔ بندہ۔ بندگان۔ مردانِ خدا۔ زنانِ ہند۔ پسرانِ ما۔ جامہائے بندگان۔ کارہائے خدا۔ دستہائے شما۔ چشمانِ سیاہ۔ اسپہائے چابک۔

چوبِ خشک۔ خشک لکڑی۔ کارساز۔ کام بنانے والا۔ جانباز۔ جان پر کھیلنے والا۔ کریم۔ سخی۔ بزرگ۔ لطف۔ مہربانی۔ عمیم۔ عام۔ پسرِ خوش خو۔ خوش اخلاق لڑکا۔ چشمانِ سیاہ۔ کالی آنکھیں۔ شادماں۔ خوش۔

افعالِ ناقصہ: ہست۔ہستند۔ہستی۔ہستید۔ہستم۔ہستیم۔او ہست۔ آنہاں ہستند۔تو ہستی۔شما ہستید۔من ہستم۔ما ہستیم۔

خبری ترکیبیں: پسرم جوان است۔ برادرانِ شما خوش خط اند۔تو نیک مردی۔شما جوانید۔من پیرم۔ما غمگینیم۔چاقو تیز است۔دلہا خوش اند۔تنم پاک است۔شما مردانِ خدائید۔من پدرِ ایں جوانم۔تو پسر آں پیر مردی۔قرآن کلامِ خدا است۔ما بندگانِ خدائیم۔

مصدر اور ان سے فقرے: گفتن۔خواندن۔دادن۔کردن۔داشتن۔ اسلام ایں است۔کلمہ گفتن۔نماز خواندن۔زکوٰۃ دادن۔روزۂ ماہِ رمضان داشتن۔حجِ خانۂ کعبہ کردن۔

ماضی مطلق کے صیغے اور ان سے فقرے: گفت۔خواند۔داد۔کرد۔ داشت۔احمد گفت۔محمود قرآن خواند۔او کار کرد۔پسرِ من روزہ داشت۔ برادرش زکوٰۃ داد۔

ہست۔وہ ہے۔ہستند۔وہ ہیں۔ہستی۔تو ہے۔ہستید۔تم ہو۔ہستم۔میں ہوں۔ہستیم۔ہم ہیں۔پسرم جوان است۔میرا بیٹا جوان ہے۔م ۔میرا، مجھکو۔بندگان۔بندے۔گفتن۔ کہنا۔خواندن۔پڑھنا۔دادن۔دینا۔کردن۔کرنا۔داشتن۔رکھنا۔اسلام۔مسلمانوں کا دین ہے۔کلمہ۔لا إلٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔زکوٰۃ۔سال گزرنے کے بعد مال کا چالیسواں حصہ خدا کی راہ میں دینا۔گفت۔اس نے کہا۔خواند۔اس نے پڑھا۔داد۔اس نے دیا۔ کرد۔اس نے کیا۔داشت۔اس نے رکھا۔شما مردانِ خدائید۔تم اللہ کے بندے ہو۔

گفت۔گفتند۔گفتی۔گفتید۔گفتم۔گفتیم۔

اوگفت۔آنہاں گفتند۔تو گفتی۔شما گفتید۔من گفتم۔ما گفتیم۔

احمد وضو کرد۔مرداں نماز کردند۔تو کار کردی۔شما سلام کردید؟ کردیم۔تو قرآن خواندی؟ خواندم۔شما نماز خواندید؟ خواندیم۔زنان سورۂ یٰسین خواندند۔احمد نامہ ام خواند۔

چند حروف اوران سے فقرے:۔با، بہ، بر، در، از، تا، را، کہ، چہ، چرا، چیست، بلے، چوں۔

با من ۔بہ آنہا۔در خانہ ۔بر سر۔اورا۔از صبح تا شام ۔نامِ شما چیست ؟احمد۔برادرِ من چہ گفت؟ کلمہ خواند۔

محمود کتاب خواندہ بکہ داد؟ مردم زکوٰۃ دادند؟ بلے دادند۔برادرم را چہ دادی؟ دواتم باؤ چرا دادید؟ اسپ چابک از دستِ خود دادم۔نامۂ شما برادرِ خود را دادیم۔

وضو۔نماز کیلئے منھ اور پاؤں مخصوص طریقے پر دھونا۔سورہ۔قرآن کا ایک مخصوص حصہ۔یٰسین۔قرآن کی ایک سورہ کا نام۔نامہ۔خط۔با۔ساتھ۔بہ۔سے، میں، کو۔کہ۔ بر، پر۔در، میں۔از، سے۔تا، تک۔کون، جو وغیرہ۔چہ۔کیا۔چرا۔کیوں، کس لئے۔ چیست۔کیا ہے؟۔بلے۔ہاں، چوں، جب، مانند۔بکہ۔کس کو۔کلمہ خواند۔اس نے کلمہ پڑھا۔

کچھ اور مصدروں کے ماضی مطلق: ۔ نوشت ۔ نشست ۔ آمد ۔ رفت ۔ رسید ۔ شنید ۔ بود ۔ گرفت ۔ زد ۔ دید ۔

پسرت در مدرسہ حاضر بود ۔ پدرت بہ مکہ رفت ۔ چہ شد ۔ برادرت بہ مسجد نہ رسید ۔ احمد دستش گرفت ۔ محمود چوں آوازم شنید ، بہ خانۂ من در آمد ۔ احمد خط نوشت ۔ اسپم دیدید؟ دیدم ۔ تو درس گرفتی ؟ بلے گرفتم ۔ تو بہ مسجد چرا رفتی ؟ بہ نماز خواندن رفتم ۔ شما سبق من شنیدید؟ شنیدیم ۔ آنہا ایں پسر را چرا زدند؟ جائے خود بہ آرام نہ نشست ۔ چہ یافتی ؟ قلم ۔

ماضی قریب کے صیغے اور ان سے فقرے : ۔ خواندہ است ۔ خواندہ اند ۔ خواندۂ ۔ خواندہ اید ۔ خواندہ ام ۔ خواندہ ایم ۔

برادرِ شما قرآن مجید خواندہ است؟ نے ۔ بیمار است ۔ دخترانِ شما چہ خواندہ اند؟ کتابِ خدا خواندہ اند ۔ تو ایں کتاب را خواندۂ؟ بلے خواندہ ام ۔ شما نماز خواندہ اید؟ بلے خواندہ ایم ۔

برادرت کلاہِ من بہ احمد دادہ است ۔ پسرانِ ما روزہ داشتہ اند ۔ ما نمازِ صبح کردہ ایم ۔ برادرم را چہ گفتہ اید؟ من در مسجد نشستہ ام ۔ تو کتابم دیدۂ؟ نہ ، خیر

نوشت ۔ اس نے لکھا ۔ نشست ۔ وہ بیٹھا ۔ آمد ۔ وہ آیا ۔ رفت ۔ وہ گیا ۔ رسید ۔ وہ پہنچا ۔ شنید ۔ اس نے سنا ۔ شد ۔ ہوا، گیا ۔ بود ۔ تھا ۔ گرفت ۔ اس نے پکڑا، اس نے لیا ۔ زد ۔ اس نے مارا ۔ دید ۔ اس نے دیکھا ۔ دستش ۔ اس کا ہاتھ ۔ درس ۔ سبق ۔ شنیدم ۔ ہم نے سنا ہے ۔ خواندہ است ۔ اس نے پڑھا ہے ۔ داشتہ اند ۔ انھوں نے رکھا ہے ۔ خیر ۔ ٹھیک ہے ۔

ماضی بعید کے صیغے اور ان سے فقرے :- دادہ بود ۔ دادہ بودند ۔ دادہ بودی ۔ دادہ بودید ۔ دادہ بودم ۔ دادہ بودیم ۔

احمد مارا آب سرد دادہ بود ۔ ما اورا اسپ خود دادہ بودیم ۔ ایشاں چاقوئے شما بہ من دادہ بودند ۔ تو مرا چہ دادہ بودی ؟ من ترا کتابِ او دادہ بودم ۔ شما کلاہِ نو بہ احمد دادہ بودید ؟ بلے

من اول بہ شما گفتہ بودم ۔ او پیشتر بہ من گفتہ بود ۔ شما قرآن مجید خواندہ بودید ۔ ایشاں نمازِ صبح کردہ بودند ۔ ما روزہائے رمضان داشتہ بودیم ۔ تو چہ دیدہ بودی ؟

کچھ حروف اور ان سے فقرے :- کدام ۔ کیست ۔ کجا ۔ چگونہ ۔ چنداں ۔ اکنوں ۔ پیش ۔

ایں کیست ؟ پسر محمود است ۔ خانۂ او کجا است ؟ در بازار ۔ کتابم پیش کہ بود ؟ پیش احمد ۔ کدام کس باُو دادہ است ؟ محمود اکنوں چگونہ ؟ الحمد للہ خوشم ۔ چند روز آنجا بودی ؟ پنج روز ۔

سیب از کجا یافتی ؟ از لاہور ۔ کتاب بچند گرفتی ؟ بہ دو آنہ ۔

سخن ۔ سخنے ۔ باک ۔ باکے ۔ مرد ۔ مردے ۔

اول ۔ پہلے ۔ نماز صبح کردہ بودند ۔ انھوں نے نمازِ صبح پڑھی تھی ۔ کدام ۔ کون ۔ کیست ۔ کون ہے ۔ کجا ۔ کہاں ۔ چگونہ ۔ کیسے ، کیونکر ۔ چنداں ۔ چند ۔ اکنوں ۔ اب ۔ پیش ۔ آگے ۔ سخن ۔ بات ۔ باک ۔ خوف ۔ پنج روز ۔ پانچ دن ۔ تو کتابم دیدۂ ای ۔ کیا تو نے میری کتاب دیکھی ہے ۔ دادہ بود ۔ اس نے دیا تھا ۔ کتاب بچند گرفتی ۔ تو نے کتاب کتنے میں لی تھی ۔

باکے نیست۔ مردے در مسجد آمدہ نماز کرد۔ باوے سخنے گفتہ بودم۔ نہ شنید وراہِ خود گرفت۔

ماضی استمراری کے صیغے اور ان سے فقرے:۔ می گفت۔ می گفتند۔ می گفتی۔ می گفتید۔ می گفتم۔ می گفتیم۔

پسرم وعظ می گفت۔ زنان می گفتند آفریں برتو۔ تو چہ می گفتی؟ من سخن راست می گفتم۔ شما بہ برادرِ من چہ می گفتید؟ ہیچ نمی گفتیم۔ احمد بہ مدرسہ می رفت۔ محمود کلامِ خدا می خواند۔ استادش می گفت۔ چرا بروقت بمدرسہ نہ رسیدی۔ زنان بخانۂ شما می آمدند و می نشستند۔ چوں من آنجا رسیدم پردہ می کردند۔ تو آنجا چہ می کردی؟ پناہِ دیواری جستم۔

او داشت۔ آنہا داشتند۔ تو داشتی۔ شما داشتید۔ من داشتم۔ ما داشتیم۔

احمد اسپے داشت۔ تو چہ داشتی؟ شما قلمے داشتید؟ آنہا چہ داشتند؟ ما چیزے نداشتیم۔

ماضی شکیہ کے صیغے اور ان سے فقرے:۔ کردہ باشد۔ کردہ باشند۔ کردہ باشی۔ کردہ باشید۔ کردہ باشم۔ کردہ باشیم۔

او کارِ شما کردہ باشد۔ آنہا چہ کردہ باشند؟ من آنجا رفتہ باشم۔ ما ایں کتاب را دیدہ باشیم۔ تو بہ مسجد نماز کردہ باشی۔ شما چہ دیدہ باشید۔

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔

باکے۔ کوئی خوف۔ راہ خود گرفت۔ اپنی راہ چلا۔ می گفت۔ وہ کہتا تھا۔ بروقت۔ وقت پر۔ او داشت۔ اس نے رکھا۔ کردہ باشد۔ کیا ہوگا۔ ہنرش۔ اس کی خوبی۔ نہفتہ باشد۔ چھپا ہوگا۔

ماضی تمنائی کے صیغے اور ان کے فقرے:۔ رفتے۔ رفتندے۔ رفتمے۔

اگر محمود آنجا رفتے باز نہ گشتے۔ اگر من بخانہ بودمے ترا کتاب خود دادمے۔ اگر ایں مردم کتابِ خدا خواندندے گمراہ نہ شدندے۔

اگر شما می نوشتید خوشخط می شدید۔ اگر ما بہ مدرسہ می رفتیم از شما گزشتیم۔ اگر سخنم می شنیدی کتابِ خوبے از دست نمی دادی۔

فعل مستقبل کے صیغے اور ان سے فقرے:۔ خواہد رفت۔ خواہند رفت۔ خواہی رفت۔ خواہید رفت۔ خواہم رفت۔ خواہیم رفت۔

تو کجا خواہی رفت؟ بہ مسجد خواہم رفت۔ ایں مردم کجا خواہند رفت؟ بہ مدرسہ خواند رفت۔ آنجا چہ خواہند کرد؟ پسران خود را خواہند دید۔ شما کجا خواہید نشست؟ ما بیرونِ مسجد خواہیم نشست۔ احمد بہ مدرسہ خواہد رفت؟ شنیدہ ام امروز نخواہد رفت۔

مختلف مصدروں سے مضارع اور ان سے فقرے:۔ گوید۔ خواند۔ دہد۔ کند۔ دارد۔ آید۔ خواہد۔ آموزد۔ رسد۔ بود۔ باشد۔ یابد۔ رود۔

رفتے۔ جاتا۔ باز نہ گشتے۔ واپس نہ لوٹتا۔ بخانہ بودمے۔ میں گھر میں ہوتا۔ شما می نوشتید۔ تم لکھتے۔ خوبے۔ اچھا، عمدہ۔ خواہد رفت۔ جائیگا۔ بیرونِ مسجد۔ مسجد کے باہر۔ در۔ دروازہ۔ امروز۔ آج۔ گوید۔ وہ کہے، وہ کہتا ہے، وہ کہے گا۔ خواند۔ وہ پڑھے، وہ پڑھتا ہے، وہ پڑھے گا۔ دہد۔ وہ دے، وہ دیتا ہے، وہ دیگا۔ کند۔ وہ کرے، وہ کرتا ہے، وہ کریگا۔ دارد۔ وہ رکھے، وہ رکھتا ہے، وہ رکھے گا۔ آید۔ وہ آئے، وہ آتا ہے، وہ آئے گا۔ خواہد۔ وہ چاہے، وہ چاہتا ہے، وہ چاہے گا۔ رسد۔ وہ پہنچے، وہ پہنچتا ہے، وہ پہنچے گا۔ بود، باشد۔ ہو، ہوتا ہے، ہوگا۔ یابد۔ وہ پائے، وہ پاتا ہے، وہ پائے گا۔ رود۔ وہ جائے، وہ جاتا ہے، وہ جائے گا۔

شود۔ باید۔ آرد۔ گیرد۔ شنود۔ نویسد۔ بیند۔ داند۔ نشیند۔ ماند۔

قلمم پیشِ شما کجا باشد؟ برادرم چہ کند؟ بیروں رود۔ روپیہ بگیرد و آرد گندم بیارد۔ خط نویسد۔ سبق خود آموزد۔ محمود پیش شما نشیند۔ یا کتاب خود بیند؟ اگر محمود بباغ رسد میوۂ تازہ یابد۔ ہر کس را باید کہ نماز کند۔ و پس از نماز وعظ بشنود۔ چوں ایں بود، آں ہم بُوَد۔

ایں فقرہ چہ معنیٰ دارد۔ اگر حامد داند بگوید و ہر چہ خواہد بخواند۔ کتابش بکہ دہد؟ اگر محمود آید براسپم سوار شود۔ مرد باید از یادِ خدا غافل نہ ماند۔

خواند۔ خوانند۔ خوانی۔ خوانید۔ خوانم۔ خوانیم۔

احمد کلام اللہ بخواند۔ اکنوں ہمہ طفلان نماز بخوانند۔ ما خط شما بخوانیم؟ بخوانید۔ اگر ایں کتاب را بخوانی سعادت حاصل کنی۔ من چہ خوانم۔



Website:NewMadarsa.blogspot.com

شود۔ ہو، ہوتا ہے، ہوگا۔ باید۔ چاہیے۔ آرد۔ لائے، لاتا ہے، لائے گا۔ گیرد۔ پکڑے، پکڑتا ہے، پکڑے گا۔ شنود۔ سنے، سنتا ہے، سنے گا۔ نویسد۔ لکھے، لکھتا ہے، لکھے گا۔ بیند۔ دیکھے، دیکھتا ہے، دیکھے گا۔ داند۔ جانے، جانتا ہے، جانے گا۔ نشیند۔ بیٹھے، بیٹھتا ہے، بیٹھے گا۔ ماند۔ رہے، رہتا ہے، رہے گا۔ آرد گندم۔ گیہوں کا آٹا۔ براسپم۔ میرے گھوڑے پر۔ طفلان۔ جمع طفل کی۔ بچے۔ سعادت۔ نیک بختی۔

درحدیث است ۔ اگر پنج وقت نماز کنید ، زکوٰۃِ مال دہید، روزۂ ماہِ رمضان دارید، زیارتِ خانہ کعبہ کنید، داخلِ بہشت شوید۔

رسول علیہ السلام فرمودہ است: مالے کہ زکوٰۃ آں نہ دہند در آں خیرے نہ باشد۔

فعل حال کے صیغے اور ان سے فقرے :۔ می کند۔ می کنند۔ می کنی۔ می کنید۔ می کنم۔ می کنیم۔

احمد مشق می کند۔ آنہا نماز می کنند۔ تو چہ می کنی ؟ من کار می کنم۔ شما سلام می کنید۔ ما مشق می کنیم۔

او بخانہ نمی رود۔ آنہا بہ مسجد می روند۔ تو بہ شہر می روی۔ من بمدرسۂ اسلامیہ می روم۔ شما کجا می روید؟ ما بخواندن ترجمۂ کلام اللہ می رویم۔

پسرت چرا نان نمی خورد؟ بیمار است۔ آں مردم شیر می خورند۔ تو چہ می نویسی؟ من سبقِ خود می نویسم۔ شما کتابِ خود می گیرید؟ بلے! می گیریم۔ من ایں کتاب می گیرم۔ عیب کہ ندارد۔ عیبے نیست۔

احمد کجا رفت؟ پس پس می آید۔ او کلام اللہ حفظ می خواند۔ تو دیدہ می خوانی؟ بلے۔ زبانِ فارسی دانی؟ چیزے می دانم۔

حدیث ۔ سرکار دو عالم ﷺ کا فعل یا قول ۔ زیارت ۔ دیکھنا ۔ علیہ السلام ۔ اس پر سلامتی ہو۔ خیرے ۔ کچھ بھلائی ۔ می کند ۔ کرتا ہے ۔ ترجمہ ۔ ایک زبان کی بات دوسری زبان میں ادا کرنا ۔ عیب کہ ندارد ۔ عیب کون نہیں رکھتا ۔ پس پس ۔ پیچھے پیچھے ۔ حفظ ۔ زبانی یاد کرنا ۔ دیدہ ۔ دیکھ کر۔

تو بمسجد جامع می روی؟ روز جمعہ می روم۔ برادر شما چہ می خواند؟ ہر چہ من می خوانم اُو می خواند۔

پدرِ شما چہ می کند؟ غذا می خورد۔ محمود! کتاب خود چرا نمی خوانی؟ اگر می دانی چرا نمی گوئی؟ مدرسہ جائے خواندن است نہ جائے بیہودہ گفتن۔

مختلف مصدروں سے امر حاضر اور ان سے فقرے:۔ بگو۔ بخواں۔ بدہ۔ بکن۔ بیا۔ برو۔ بشنو۔ بنویس۔ بشو۔ بنشیں۔ بیار۔ شو۔ بدار۔ بگیر۔ بداں۔ بخور۔ آموز۔

کتاب بیار۔ ہر چہ خواندۂ باز بخواں۔ آبِ سرد بدہ۔ پیشِ من بیا۔ دستِ خود بشو۔ پند بزرگان بشنو۔

سبقِ خود بنویس۔ وضو کن۔ ہمہ وقت خدائے خود را یاد دار۔ جزدان بگیر و بمکتب برو۔ چوں پیشِ استاد آئی سلام کن۔ جائے خود بآرام بنشیں۔ ادب بیاموز۔

جائے خواندن۔ پڑھنے کی جگہ۔ بگو۔ کہہ، گفتن سے امر۔ بخواں۔ پڑھ، خواندن سے امر۔ بدہ۔ دے، دادن سے امر۔ بکن۔ کر، کردن سے امر۔ بیا۔ آ، آمدن سے امر۔ برو۔ جا، رفتن سے امر۔ بشنو۔ سن، شنیدن سے امر۔ بنویس۔ لکھ، نوشتن سے امر۔ بشو۔ دھو، شستن سے امر۔ ببیں۔ دیکھ، دیدن سے امر۔ بنشیں۔ بیٹھ، نشستن سے امر۔ بیار۔ لا، آوردن سے امر۔ شو۔ ہو، شدن سے امر۔ بدار۔ رکھ، داشتن سے امر۔ بگیر۔ پکڑ، گرفتن سے امر۔ بداں۔ جان، دانستن سے امر۔ خور۔ کھا، خوردن سے امر۔ آموز۔ سیکھ، آموختن سے امر۔ ہر چہ۔ جو کچھ۔ پند۔ نصیحت۔ جائے۔ جگہ

پیش شو۔ پیراہن را بیں تکمہ ندارد۔ خیاط را بدہ کہ رفو کند۔ چاکر را بگو اسپ عربی را زین کند۔ کالسکہ نیارد۔ بقچہ بیار کہ امروز تبدیلِ لباس می کنم۔

بداں اے عزیز! تا توانی از یادِ خدا غافل نمانی۔ کم خور تا خود نہ رنجی۔ کم گو تا دیگراں نہ رنجند۔

مختلف مصدروں کے نہی حاضر اور ان سے فقرے:۔ مخواں۔ مدہ۔ مگو۔ مکن۔ مرو۔ مدار۔ مباش۔

غلط مخواں۔ دل تنگ مدار۔ آں چہ ندانی مگو۔ از نماز خواندن غافل مباش۔ ایں کتاب را از دست مدہ۔ بہ مجلس بداں مرو۔ کتابِ خود را خراب مکن۔

زبان فارسی خیلے دشوار است لاکن شیریں است۔ شرم مکن۔ ہر چہ بتوانی بپارسی حرف بزن۔ ہمیں طور مشق می شود۔ بدگو مباش۔



پیش شو۔ آگے ہو۔ تکمہ۔ گھنڈی۔ پیراہن۔ کرتہ۔ خیاط۔ درزی۔ رفو۔ سینا۔ کالسکہ۔ گاڑی۔ زین۔ کاٹھی۔ بقچہ۔ گٹھری۔ تا توانی۔ جہاں تک تجھ سے ہو سکے۔ غافل۔ غفلت کرنے والا، سست۔ نرنجی۔ تو تکلیف میں نہ پڑے۔ دیگراں۔ دوسرے لوگ۔ مخواں۔ مت پڑھ۔ مدہ۔ مت دے۔ مگو۔ مت کہہ۔ مکن۔ مت کر۔ مرو۔ مت جا۔ مدار۔ مت رکھ۔ مباش۔ مت ہو۔ از دست مدہ۔ ہاتھ سے مت دے۔ بداں۔ برے لوگ، بد کی جمع۔ خیلے۔ دشوار، بہت مشکل۔ لاکن۔ لیکن۔ شیریں۔ میٹھی۔ حرف زن۔ بات کر۔

کن۔کنید۔ببیں۔ببینید۔مکن۔مکنید۔مگیر۔مگیرید۔

سگ را نگاہ کنید۔چہ محبت می کند۔ببینید چہ طور دمش می جنباند۔نشانِ محبتش ہمیں است۔خویش و بیگانہ را خوب می شناسد۔دوست و دشمن را خوب می داند۔دست بدہانش مکنید کہ می گزد۔دمش مگیرید۔خوشش نمی آید۔مگذار کہ دروں بیاید۔بدرش کن کہ فرش پلید می شود۔جسمش نجس است۔

اسم فاعل قیاسی کے فقرے:۔پرندہ۔آفرینندہ۔نویسندہ۔خوانندہ۔خواہندہ۔

خدا آفرینندۂ ماست۔نویسندہ داند کہ درنامہ چیست۔امروز پرندۂ خوبے دیدم۔خوانندۂ قرآن مجید مقبولِ خدا است۔خواہندہ را از در محروم مگرداں۔

اسم فاعل سماعی کے فقرے:۔دانا۔بینا۔باربر۔مردم در۔چاہ کن۔آخربیں۔خنداں۔رواں۔خوشدل۔مزدور

نگاہ کنید۔دیکھو۔دمش۔اپنی دم۔می جنباند۔ہلاتا ہے۔خویش۔اپنا۔بیگانہ۔پرایا۔دہن۔منہ۔می گزد۔کاٹتا ہے۔مگذار۔مت چھوڑ۔بدرش کن۔اس کو باہر نکال دے۔نجس۔ناپاک۔پرندہ۔اڑنے والا۔آفرینندہ۔پیدا کرنے والا۔نویسندہ۔لکھنے والا۔خوانندہ۔پڑھنے والا۔خواہندہ۔چاہنے والا۔محروم۔خالی۔مگرداں۔مت واپس کر۔دانا۔جاننے والا،عقلمند۔بینا۔دیکھنے والا۔باربر۔بوجھ اٹھانے والا۔مردم در۔آدمیوں کو پھاڑنے والا۔آخربیں۔انجام دیکھنے والا۔خنداں۔ہنسنے والا۔رواں۔جاری۔خوشدل۔مسرور۔

تو دانا و بینا ہستی۔احتیاجِ مانداری۔آبِ رواں پاک است۔تاتوانی دررنج وراحت خنداں باش۔چاہ کن را چاہ در پیش۔خرِ بار بر بہ از شیرِ مردم در۔مردِ آخر بیں مبارک بندہ ایست۔مزدور خوشدل کند کار بیش

اسم مفعول کے فقرے:۔آفریدہ۔نوشتہ۔دیدہ۔آزردہ۔کردہ۔

شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ما آفریدۂ خدائیم۔نوشتۂ من ببیں۔دل آزردہ مدار۔خودکردہ را علاجے نیست۔

اعداد اور ان سے فقرے:۔یک۔دو۔سہ۔چہار۔پنج۔شش۔ہفت۔ہشت۔نہ۔دہ۔

در نمازِ پنج وقت ہفدہ رکعت فرض است۔وقتِ صبح دو رکعت۔وقتِ پیشیں چار رکعت۔وقتِ عصر نیز چار رکعت۔وقتِ شام سہ رکعت۔وقتِ خفتن چار رکعت۔



احتیاج۔حاجت،ضرورت۔راحت۔سکھ،آرام،چین۔مبارک۔برکت والا۔کار بیش۔زیادہ کام۔آفریدہ۔پیدا کیا ہوا۔نوشتہ۔لکھا ہوا۔شنیدہ۔سنا ہوا۔دیدہ۔دیکھا ہوا۔آزردہ۔رنجیدہ۔کردہ۔کیا ہوا۔یک۔ایک۔دو۔دو۔سہ۔تین۔چہار۔چار۔پنج۔پانچ۔شش۔چھ۔ہفت۔سات۔ہشت۔آٹھ۔نہ۔نو۔دہ۔دس۔ہفدہ۔سترہ۔وقتِ صبح دو رکعت۔صبح کے وقت کی نماز فجر۔پیشیں۔دوپہر کے بعد کی نماز ظہر۔عصر۔سورج ڈوبنے سے پہلے کی نماز۔خفتن۔سونے کے وقت کی نماز عشاء

در اسلام ہفت چیز سنّت است ۔ ختنہ کردن ۔ موئے لب گرفتن ۔ موئے بینی کندیدن ۔ ناخن گرفتن ۔ سرتراشیدن ۔ موئے بغل گرفتن ۔ موئے زیرِ ناف گرفتن۔

شش جہت ایں است ۔ بریں ۔ فروردیں ۔ خاور ۔ باختر ۔ پائیں ۔ بالا ۔

محمود چندتا برادر داری؟ جناب دو ۔ چند سالہ اند؟ یکے ہشت سالہ است ودیگرے نہ سالہ ۔

دہ ۔ بست ۔ سی ۔ چہل ۔ پنجاہ ۔ شَصت ۔ ہفتاد ۔ ہشتاد ۔ نود ۔ صد ۔

احمد! چند روز رخصت می خواہی؟ جنابِ آغا! دہ روز ۔ میدانی بردست و پایت چندتا انگشت است؟ بلے! بست انگشت است ۔

امسال روزۂ رمضان سی بود ۔ پدرم کہ ہشتاد سالہ است

ہمہ ماہِ رمضان روزہ گرفت ۔

سنّت ۔ طریقۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ۔ ختنہ ۔ سنت کرنا ۔ موئے لب گرفتن ۔ لبوں کے بال کاٹنا ۔ موئے بینی ۔ ناک کے بال ۔ کندیدن ۔ اکھاڑنا ۔ ناخن گرفتن ۔ ناخن کاٹنا ۔ تراشیدن ۔ منڈوانا ۔ ناف ۔ مونڈی ۔ جہت ۔ طرف ۔ بریں ۔ شمال ۔ فروردیں ۔ جنوب ۔ خاور ۔ مشرق ۔ باختر ۔ مغرب ۔ پائیں ۔ نیچے ۔ بالا ۔ اوپر ۔ چندتا ۔ کتنے ۔ چند سالہ ۔ کتنے برس کے ۔ دہ ۔ دس ۔ بست ۔ بیس ۔ سی ۔ تیس ۔ چہل ۔ چالیس ۔ پنجاہ ۔ پچاس ۔ شصت ۔ ساٹھ ۔ ہفتاد ۔ ستر ۔ ہشتاد ۔ اسی ۔ نود ۔ نوے ۔ صد ۔ سو ۔ رخصت ۔ چھٹی ۔ جنابِ آغا ۔ جناب والا ۔

چہل سیر یک من است ۔ وشصت دقیقہ یک ساعت ۔نو دونہ نامِ خدایاد دار۔صد رحمت برآن کس کہ خدمتِ مادر و پدر بکند۔از دہ تا بست بشمار ۔دہ۔ یازدہ ۔دوازدہ ۔سیزدہ ۔ چہاردہ ۔پانزدہ ۔شانزدہ ۔ہفدہ ۔ہژدہ ۔نوازدہ ۔ بست۔آفریں، آفریں!!

از پنجاہ تا شصت می توانی بشماری؟ بلے! می توانم۔

پنجاہ و یک۔ پنجاہ و دو۔ پنجاہ و سہ۔ پنجاہ و چہار۔ پنجاہ و پنج۔ پنجاہ و شش۔ پنجاہ و ہفت۔ پنجاہ و ہشت۔ پنجاہ و نُہ۔ شصت۔

روزہائے ہفتہ:۔شنبہ ۔ یک شنبہ ۔دو شنبہ ۔سہ شنبہ ۔ چہار شنبہ۔ پنج شنبہ۔آدینہ۔

روز شنبہ یہوداں تعطیل می کنند۔ یک شنبہ نصرانیاں تعطیل می کنند۔روز دوشنبہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پیدا شدند۔



دقیقہ۔منٹ۔ساعت۔گھنٹہ۔نو دونہ۔ننانوے۔یازدہ۔گیارہ۔دوازدہ۔ بارہ۔ سیزدہ۔ تیرہ۔چہاردہ۔چودہ۔پانزدہ۔پندرہ۔شانزدہ۔سولہ۔ہفدہ۔سترہ۔ہژدہ۔اٹھارہ۔نوازدہ۔ انیس۔پنجاہ و یک۔اکیاون۔پنجاہ و دو۔باون۔ پنجاہ و سہ۔ترپن۔ پنجاہ و چہار۔چون۔اسی طرح آخر تک ۔شنبہ۔ سنیچر۔یکشنبہ۔اتوار۔دوشنبہ۔پیر۔سہ شنبہ۔منگل ۔چہار شنبہ۔بدھ۔پنجشنبہ۔ جمعرات۔آدینہ۔جمعہ۔یہود۔حضرت موسیٰ کی قوم۔نصرانی۔عیسائی۔

وہمیں روز وفات یافتند ۔شب سہ شنبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فوت شدند۔

روز پنجشنبہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم از مکہ بعزم ہجرت برآمدند۔ روزِ آدینہ عید ہفتہ است۔ وہمیں روز نمازِ جمعہ می کنند۔

ماہ ہائے قمری:۔محرم ۔صفر۔ربیع الاول ۔ربیع الآخر۔جمادی الاولیٰ۔ جمادی الاخریٰ۔رجب۔شعبان۔رمضان۔شوال۔ذیقعدہ۔ذی الحجہ۔

یکم شوال عید الفطر است۔دہم ذی الحجہ عید اضحیٰ است۔نہم ذی الحجہ حج می گزارند۔پانزدہم شعبان شبِ برأت است۔در ماہِ رجب زکوٰۃ می دہند۔ماہِ رمضان روزہ می گیریم



حضرت فاطمہؓ۔رسولِ خدا کی بیٹی ۔فوت ۔وفات ہونا ۔عزم ۔ارادہ۔ہجرت ۔اللہ کی راہ میں ترکِ وطن کرنا۔ماہ ہائے قمری۔چاند کے مہینے ۔محرم۔چاند کا پہلا مہینہ۔صفر۔چاند کا دوسرا مہینہ ۔ربیع الاول۔چاند کا تیسرا مہینہ ۔ربیع الآخر۔ چاند کا چوتھا مہینہ ۔جمادی الاولیٰ۔چاند کا پانچواں مہینہ۔جمادی الآخر۔ چاند کا چھٹا مہینہ ۔رجب۔چاند کا ساتواں مہینہ۔شعبان۔چاند کا آٹھواں مہینہ۔رمضان۔ چاند کا نواں مہینہ۔شوال ۔چاند کا دسواں مہینہ ۔ذی قعدہ۔چاند کا گیارہواں مہینہ ۔ذی الحجہ ۔چاند کا بارہواں مہینہ۔یکم۔پہلی تاریخ۔عید الفطر۔(شوال کی پہلی تاریخ کو ہوتی ہے)عید الاضحیٰ۔قربانی کی عید۔بقرعید۔ (قربانی کی عید)۔

دہم محرم روز عاشورہ است۔ وہمیں روز امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ در کربلا شہید شدند۔ مشہور آن است کہ ولادت حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم دوازدہم ربیع الاول است۔

مختلف فقرے:۔(۱) برادر! زود برخیز، تا آفتاب برآید از نماز صبح ودیگر ضروریات فارغ باشی۔ ہرچہ از قرآن خواندہ، آں قدر کہ می توانی تلاوت کن۔

(۲) در زمستاں چاشت خوردہ بمدرسہ برو۔ چوں وقت پیشیں در رسد بجماعت نماز کن۔ وقت رخصت کہ ساعتِ چار است بخانہ باز آ۔ در راہ بازی مکن۔

(۳) چوں از مدرسہ بخانہ درآئی۔ دست وروشستہ ہرچہ حاضر باشد قدرے بخور۔ ساعتے بیروں تفرج کن۔ امّا زنہار با طفال ہرزہ نہ گردی۔ چوں وقتِ عصر در رسد بمسجد رفتہ بجماعت نماز ادا کن۔ باز نمازِ شام خواندہ بخانہ بیا۔ ہرچہ بروز خواندی بازش بخواں۔

عاشورہ۔ محرم کی دس تاریخ۔ کربلا۔ دریائے فرات کے جنوبی کنارے کا وہ مقام جہاں حضرت امام حسینؓ شہید ہوئے۔ ولادت۔ پیدائش۔ برادر۔ بھائی۔ زود۔ جلد۔ برخیز۔ اٹھ۔ آفتاب۔ سورج۔ ضروریات۔ ضروری باتیں۔ فارغ۔ خالی۔ تلاوت۔ پڑھنا (قرآن کا)۔ زمستان۔ جاڑے کا موسم۔ چاشت۔ ناشتہ (ہلکا کھانا) ساعتِ چار۔ چار بجے۔ باز آ۔ واپس آ۔ بازی۔ کھیل کود۔ دست وروشستہ۔ ہاتھ اور منھ دھو کر۔ تفرج۔ تفریح۔ ہرزہ۔ بیکار۔ نگردی۔ مت پھرو۔

خواندنِ شب بر دل نقش می شود۔ پیش از خفتن نمازِ عشاء بخواں۔ تا توانی ترکِ نمازِ با جماعت مکن۔

(۴) مدرسۂ تابستاں صبح وا می شود کہ ساعتِ شش باشد۔ نیم روز رخصت می شود کہ ساعتِ دوازدہ است۔ بتابستاں نماز صبح کردہ بمدرسہ برو۔ نمازِ پیشین کردہ تلاوتِ قرآن کن۔

(۵) دیروز بست ونہم رمضان بود۔ امروز ہلالِ خواہد برآمد۔ فردا عید است۔ مالباسِ فاخرہ در بر کردہ بہ عید گاہ خواہیم رفت۔

(۶) پریشب سوارِ کالسکۂ بخار شدہ راندیم۔ ہمہ ہمراہاں خوابیدند۔ من بصحرا نگاہ می کردم تا چشم کار می کرد ہمہ صحرا سبزہ زار بود۔ گاہ گاہ میانِ جنگل بلبل می نالید۔

(۷) شب ہوا بسیار صاف و بے ابر و باد بود۔ ستارہا می درخشیدند۔ ماہ دیر برآمد۔ صبح از خواب برخاستہ نہار خوردم۔ آخر روز منزل آمدم۔ سرم را درد گرفت۔ خوابیدم۔

عشاء۔ سونے کے وقت کی نماز۔ تابستاں۔ گرمی کا موسم۔ وا می شود۔ کھلتا ہے۔ ساعت شش۔ چھ بجے۔ نیمروز۔ دوپہر۔ دیروز۔ کل کا (گذرا ہوا)۔ بست ونہم۔ انتیسویں۔ ہلال۔ پہلی تاریخ کا چاند۔ لباسِ فاخرہ۔ عمدہ لباس۔ در بر کردہ۔ پہن کر۔ پریشب۔ پرسوں رات (گذری ہوئی)۔ کالسکۂ بخار۔ ریل گاڑی۔ راندیم۔ چلے۔ ہمراہاں۔ ہمسفر۔ صحراء۔ جنگل۔ تا چشم کار می کرد۔ جہاں تک نظر کام کرتی تھی۔ گاہِ گاہِ۔ کبھی کبھی۔ ابر۔ بادل۔ باد۔ ہوا۔ می درخشید۔ چمکتی تھی۔ طالع۔ نکلنے والا۔ برخاستہ۔ اٹھ کر۔ نہار۔ صبح اٹھنے کے بعد پہلا کھانا۔ منزل۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ہوا، فضا۔

دیشب بسیار کم خوابیدہ بودم۔ امشب ہوا خیلے سرد بود۔ امروز مرا کارے بزرگ پیش آمدہ۔ پریروز آفتاب خیلے گرم بود۔

(۹) پسرش کہ جوان وخوش قامت است، دیشب روئے تختے خوابیدہ لحافے بررو کشیدہ بود۔

(۱۰) مسلمان را باید اطفال یتیم را کہ وارث نداشتہ باشند، پرستاری کنند، واز ہر علمے درس دہند۔

کچھ حدیثوں اور بزرگوں کے اقوال کا ترجمہ اور خلاصہ

(۱) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ است۔ ہر کہ یک بار بر من درود خواند، خدائے تعالیٰ وفرشتگان بروے دہ بار درود بگویند۔

(۲) ہر کہ بدیدنِ عالمے رفت، بدیدنِ من آمدہ۔ وہر کہ با عالمے مصافحہ کرد با من مصافحہ نمود۔ وہر کہ پیشِ عالمے نشست با من نشستہ۔ وہر کہ در دنیا با من نشیند۔ خدائے تعالیٰ اورا روز قیامت با من در بہشت بنشاند۔

دیشب۔ کل کی رات (جو گذر چکی ہو) امشب۔ آج کی رات۔ بزرگ۔ بڑا۔ پریروز۔ پرسوں (گذرا ہوا دن)۔ آفتاب خیلے گرم بود۔ دھوپ بڑی تیز تھی۔ خوش قامت۔ حسین قد و قامت والا۔ روئے تختے خوابیدہ۔ ایک تخت پر سوکر۔ بررو کشیدہ بود۔ اوپر تانے ہوا تھا۔ یتیم۔ وہ بچہ جس کا باپ قبل ولادت یا بچپن میں مرجائے۔ پرستاری۔ خدمت۔ درود۔ رحمت۔

(۳) ایمان چیست؟ شناختنِ خدائے تعالیٰ بدل، واقرار کردن بہ زبان، و عمل کردن بحکم شریعت۔

(۴) ہر کہ برائے نماز بطریق نیکو وضو کند و نماز گزارد، ہر چہ درمیان آں نماز و نمازِ دیگر کند، آمرزیدہ شود۔

(۵) ہر کہ باوضو بخسپد و بہماں شب بمیرد نزد خدائے تعالیٰ اجر عظیم یابد۔

(۶) مسواک کنید کہ ازاں پاکی دہان است، وخوشنودئ رحمان۔

(۷) در روزِ جمعہ بر ہمہ مسلمانان سہ چیز واجب است ۔ غسل نمودن، مسواک کردن، خوشبو مالیدن۔

(۸) جمعہ بہترین روزہا است۔

(۹) نمازِ جمعہ بہتر است از دنیا واز ہر چہ در دنیا است۔

(۱۰) نزد خدائے تعالیٰ بوئے دہن روزہ داران از مشک خوشبوتر است۔

(۱۱) اگر خدائے تعالیٰ آسمانہا وزمینہا را اجازتِ سخن گفتن بدہد۔ ہر روزہ دار را مژدۂ جنت بدہند۔

(۱۲) ہمہ چیز ہا راز کوٰۃ است۔ وزکوٰۃِ تن روزہ داشتن است۔

(۱۳) نماز ستونِ دین است ۔ ہر کہ نماز قائم نمود، دین خود را قائم داشت۔ و ہر کہ نماز را ترک داد، بنائے دین خود را بر انداخت۔

ایمان۔ یقین کرنا۔ شناختن۔ پہچاننا۔ شریعت۔ دین۔ طریق نیکو۔ اچھی طرح۔ شہید۔ خدا کی راہ میں قتل ہونے والا۔ دہان۔ منہ۔ خوشنودی۔ رضامندی۔ واجب۔ ضروری۔ مالیدن۔ ملنا۔ جماعت۔ ایک سے زائد آدمیوں کا کسی امام کے پیچھے نماز پڑھنا۔ مشک۔ ایک خوشبو۔ مژدہ۔ خوشخبری۔ جنت۔ بہشت۔ بناء۔ بنیاد

(۱۴) ہر چیزے رانشانے است۔ ونشانِ ایمان نماز است۔

(۱۵) ہر کہ ترک نماز کند ودیدہ ودانستہ نگزارد منکر است۔

(۱۶) ہر کہ نماز نہ کند، ایمان ندارد۔ وہر کہ زکوٰۃ ندہد نمازش ادانشود۔

(۱۷) کسے کہ پیش از سلام کردن سخنے گوید۔ جوابش ندہید۔

(۱۸) ہر کہ مادر و پدر را بیازارد بوئے بہشت نیابد۔ (۱۹) بامادر و پدر خویش نیکوئی کنید، تاپسرانِ شمابشما نیکوئی کنند۔

(۲۰) خوشنودئ خدا تعالیٰ در خوشنودئ مادر و پدر است۔ وناخوشنودئ او در ناخوشنودئ مادر و پدر۔

(۲۱) ہر کہ خاموشی ورزید سلامت ماند۔ وہر کہ سلامت ماند رستگاری یافت۔

(۲۲) سہ چیز زبون است۔ خواب بسیار۔ گفتن بسیار۔ خوردن بسیار۔

(۲۳) ہر کہ بسیار خورد بسے بود کہ بیمار شود۔ وہر کہ کم خوردن عادتِ خود کند بیمار نہ شود۔

(۲۴) خندۂ بسیار دل رابمیر اند۔

(۲۵) رنجوران را عیادت کنید۔ و بر جنازۂ مسلمانان حاضر شوید۔ و آخرت رایاد کنید۔

نشان۔ علامت۔ دیدہ؛ دانستہ۔ جان بوجھ کر۔ منکر۔ انکار کرنے والا۔ بیازارد۔ ستائے۔ نیکوئی۔ بھلائی۔ خاموشی۔ چپ ہونا۔ ورزید۔ اختیار کیا۔ رستگاری۔ نجات۔ خندہ۔ ہنسی۔ بمیر اند۔ مار ڈالتا ہے۔ رنجوران۔ بیمار لوگ۔ عیادت۔ بیماروں کی مزاج پرسی کرنا۔ آخرت۔ موت کے بعد دوسری زندگی کی دنیا۔

(۲۶) بیمار را روز اول باید پرسید۔

(۲۷) مسلمانان را باید کہ ہمسایہ و مہمانِ خود را عزیز دارد۔ وسخن پسندیدہ گوید۔ ورنہ خاموش ماند۔

(۲۸) ہر جا کہ باشی از خدائے تعالیٰ بترس۔ وپاداشِ بدی بہ نیکی کن۔ وبا مردم بہ نیک خوئی معاملہ کن۔

(۲۹) ہر کہ در وے ازیں سہ چیز یکے بود۔ اگر چہ نماز کند، وروزہ دارد منافق باشد۔ یکے آنکہ دروغ گوید۔ دوم آنکہ خلافِ وعدہ کند۔ سوم آنکہ خیانت کند۔

(۳۰) دروغ روزی را بکاہد۔

(۳۱) بزرگ ترین گناہاں شرک است، ونافرمائی مادر و پدر، وسخن دروغ نیز۔

(۳۲) خشم ایمان را چناں تباہ کند کہ صبر انگبیں را۔

(۳۳) ہر کہ خشم فرو خورد حق تعالیٰ عذاب از وے بردارد۔

(۳۴) جامۂ سفید بہترین جامہا است۔

دوست کی ملاقات: (۱) السلام علیکم۔ وعلیکم السلام۔ مزاج عالی؟ الحمد للہ، دعائے جان شما۔ خوش آمدید۔ مردم بخیر اند؟ کوچک و بزرگ بسلامت؟ بلے،

سخن پسندیدہ۔ عمدہ بات۔ پاداش۔ بدلہ۔ دروغ۔ جھوٹ۔ بترس۔ ڈر۔ بکاہد۔ گھٹا دیتا ہے۔ بزرگ ترین۔ سب سے بڑا۔ شرک۔ کسی کو خدا کی خدائی میں شریک کرنا۔ تباہ۔ برباد۔ انگبیں۔ شہد۔ خشم فرو خوردن۔ غصہ پی جانا۔ جامہ۔ کپڑا، لباس۔ السلام علیکم۔ تم پر سلامتی ہو۔ وعلیکم السلام۔ تم پر بھی سلامتی ہو۔ عالی۔ بلند۔ دعائے جانِ شما۔ (بقیہ حاشیہ بر صفحہ آئندہ)

ہمہ دعا می کنند۔

(۲) بعد مدّت تشریف آوردید۔ ایں قدر بے التفاتی؟ معاف دارید۔ چہ کنم کارہائے دنیا نمی گذارند۔ ہم دولت خانہ رابلد نبودم۔

(۳) بسم اللہ! جناب آغا! چہ بروقت رسیدید! چاشت حاضر است۔ بیائید۔ نوشِ جاں فرمائید۔ بندہ طعام خوردہ آمدہ ام۔ اشتہا ندارم۔ خیر چیزے ایں جا ہم نوشِ جاں فرمائید۔ بسرِ شما کہ سیر ہستم۔

(۴) چائے حاضر است۔ بخورید۔ معاف دارید آغا! نمی خورم کہ خشکی می آرد۔ خیر از یک فنجان چہ می شود۔

(۵) اسپ کمیت را چہ کردید؟ فروختم چالاک نبود۔ ایں سبزہ خیلے خوب است۔ بسیار تیز است۔ مہمیز را ہم تاب نمی آرد۔ تا بہ قمچی چہ رسد؟ چہ سبب است فربہ نمی شود؟ آب و دانۂ ہند باسپہائے ولایت سازگار نمی آید۔ اسپ چابک گاہے فربہ نمی شود۔

(بقیہ حاشیہ برصفحہ گذشتہ) آپکی دعا۔ خوش آمدید۔ خیریت سے آئے۔ مردم بخیر اند۔ سب لوگ اچھے ہیں؟ کوچک۔ چھوٹا۔ بزرگ۔ بڑا۔ بسلامت۔ خیریت سے۔

بے التفاتی۔ کم توجہی۔ کارہا۔ کار کی جمع، کام۔ دولت خانہ۔ گھر (دوسروں سے احتراماً پوچھتے ہیں) بلد۔ واقف۔ بسم اللہ۔ اللہ کے نام سے۔ چاشت۔ دن چڑھنے کا ناشتہ۔ نوش جان فرمودن۔ کھانا پینا۔ طعام۔ کھانا۔ اشتہا۔ بھوک۔ سیر۔ پیٹ بھرا ہوا۔ بسرِ شما۔ تمہارے سر کی قسم۔ فنجان۔ پیالی۔ کمیت۔ سیاہی مائل سرخ گھوڑا۔ سبزہ۔ سبز رنگ کا۔ مہمیز۔ ایڑ لگانا۔ قمچی۔ چابک۔ تاب۔ طاقت۔ فربہ۔ موٹا۔

(۶) پیشِ خدمتِ شما چہ مواجب می گیرد؟ نان وشش ماہہ رخت۔ من فراش خودرا پنج روپیہ شہریہ می دہم۔ چیست کہ لاغر شدہ؟ سہ روزہ است کہ تپ کردہ۔ اکنوں چیزے بہتر ست۔ علاجِ دکتور می کند۔ خیر خدا ایش شفا دہد۔

(۷) اجازت است۔ حالا رخصت می شوم۔ چرا چرا ایں قدر زودی؟ بنشینید! ساعتے حرف زنیم ودلے خوش کنیم۔ خیر می روم۔ کجا می روید؟ وقتِ رفتن نیست۔ شب بسیار گذشتہ۔ ہمیں جا خواب کنید۔ خیر حالا کالسکۂ بخار است۔ می روم۔ پس از یک ماہ انشاء اللہ باز آیم۔



نوکروں سے ضروری باتیں:۔(۱) نظر قلی! برو۔ یک پیسہ را ماست بستاں۔ قیماق ہم برائے چائے بگیر۔ آبِ خوردنی بدہ۔ ہشدار کہ نریزد گرم است۔ برو، آبِ تازہ از چاہ بیار۔

(۲) رکابی پلاؤ را پیشتر بگذار۔ نگاہ کن کاسۂ شوربا کج نہ شود۔

مواجب۔ اجرت۔ ششماہی رخت۔ چھ ماہ پر کپڑا۔ شہرہ۔ تنخواہ۔ لاغر۔ دبلا۔ تپ۔ بخار۔ دکتور۔ ڈاکٹر۔ زودی۔ جلدی۔ حرف زنیم۔ بات چیت کریں۔ شب بسیار گذشتہ۔ زیادہ رات گذر گئی ہے۔ خواب کنید۔ سو جاؤ۔ حالا۔ اب۔ نظر قلی۔ نوکر کا کام۔ ماست۔ چھاچھ۔ قیماق۔ بالائی۔ آبِ خوردنی۔ پینے کا پانی۔ ہشدار۔ ہوشیار رہ۔ نریزد۔ گر نہ جائے۔ پیشتر۔ تھوڑا آگے۔ کاسہ۔ پیالہ۔ کج۔ ٹیڑھا۔ رخت۔ کپڑا۔ خیر۔ نہیں

زغاں روشن کن۔ بمنقل گذاشتہ بیار۔ بگو قدرے چائے دم کنند۔ قدرے شیر ہم بیندازند کہ خشکیش را می برد۔ نبات تہ نشیں شد۔ قاشق بدہ کہ بجنبانم۔

(۳) کلاہم کجا است؟ خفتانِ بانات بیار، و بند در زیر جامہ بکش۔ بند ہائے قبا شکستہ اند۔ درخانہ بدہ کہ درست کنند۔ لباس دربار بیار کہ وقت شدہ۔ آئینہ پیش بگذار کہ عمامہ برسر پیچم۔

(۴) دو پیسہ سر تراش را بدہ۔ پیسہ ندارم۔ روپیہ بگیر و پیسہ بیار۔ ہنوز صرّاف دکان نکشادہ۔ بدکانِ قنادے برو۔ بدو آنہ حلوہ بیار و باقی پیسہ بگیر۔ چند تا پیسہ آوردی؟ روپیہ قلب است صرّاف نمی گیرد۔ خیر دیگرِ بگیر۔

(۵) محمود! آفتاب بمغرب رفت۔ اکنوں شام شد۔ من بمسجد رفتہ نماز کردہ می آیم۔ تو چراغ روشن کن۔ کتاب وقلمدانم روئے میز بنہ۔

(۶) از شب چہ قدر گذشتہ؟ البتہ پاسے از شب گذشتہ باشد؟

زغاں۔ کوئلہ۔ منقل انگیٹھی۔ دم کنند۔ دم کریں۔ شیر۔ دودھ۔ نبات۔ مصری۔ تہ نشیں شدہ۔ نیچے بیٹھ گئی۔ خفتان۔ کوٹ۔ بند۔ ازار بند، (انگرکھا اور اچکن کا بند وغیرہ) زیر جامہ۔ پاجامہ۔ بند ہائے قبا۔ قبا کی گھنڈیاں۔ آئینہ۔ وہ شیشہ جس میں منہ دیکھتے ہیں۔ عمامہ۔ پگڑی۔ سر تراش۔ حجام۔ ہنوز۔ ابھی تک۔ صراف۔ پرکھنے والا، ریزگاری بھنانیوالا (مہاجن)۔ قناد۔ حلوائی۔ قلب۔ کھوٹا۔ آفتاب۔ سورج۔ روئے میز بنہ۔ میز پر رکھ۔ پاسے از شب۔ رات کا ایک پہر۔

امروز مرازودتر خواب گرفت۔فرشِ خواب بینداز کہ استراحت کنم۔توشک بتکان۔لحاف راپائیں بگذار۔دروازہ راپیش کن۔شمع دان سرطاقچہ وکلید زیربالینم بگذار۔چوں پارۂ شب بگذرد،مرابیدارکن کہ چیزےنوشتن دارم۔

(۷) چراغ روشنی کمتر دارد۔روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود۔گل بگیر۔سرفتیلہ راپیش کن۔درباززار راست وچپ چراغ گذاشتہ ازگاز روشن کنند کہ چراغاں خوب شود۔

(۸) حاجی صالح! شنیدم کہ کلکتہ می روی۔راست است؟ بلےآقا! می روم۔کارے بہ شما رجوع خواہم کرد۔باید کہ انجام بدہی۔بجہت ہمیں بود کہ شمارا خواستم۔بفرمائیدآقا! حاضرم۔زود برمی گردی یابدیر؟ تایک ماہِ دیگر برمی گردم۔کارےدیگرندارم۔پول نقدی برم۔ابریشم می خرم ومی گردم۔

زودتر۔بہت جلد۔خواب گرفت۔نیندآ گئی۔فرشِ خواب۔سونے کا بستر۔بینداز۔بچھا۔استراحت۔آرام کرنا۔توشک۔بچھانے کا گدا۔بتکاں۔جھاڑ۔لحاف۔رضائی۔پائیں۔پائینتی۔پیش کن۔آگے کر۔طاقچہ۔چھوٹا طاق۔کلید۔چابی۔بالیں۔سرہانا (تکیہ)۔بگذار۔رکھ دے۔پارہ۔ٹکڑا،کسی چیز کا ایک حصہ۔بیدار کن۔جگادے۔روغن۔تیل۔بریز۔ڈال۔چراغ۔دیا۔راست۔دائیں۔چپ۔بائیں۔گاز۔گیس،تیل۔چراغاں خوب شود۔اچھی روشنی ہوتی ہے۔کارے بہ شمارجوع خواہم کرد۔میں آپ سے ایک کام لوں گا۔فرمائشات۔فرمائشیں۔برمیگردی۔لوٹو گے۔پول نقد۔نقد روپیہ۔ابریشم۔ریشم۔می خرم۔میں خریدتا ہوں۔تایک ماہ دیگر۔اگلے ماہ تک۔

خرید و فروخت کی باتیں :- (۱) میوہ فروش حاضر است ۔ بیارید ۔ کجا است ؟ انار یک سیر بچند آنہ می دہی ؟ سیرے ہشت آنہ ۔ سیب روپیہ را چند؟ بست و پنج ۔ خدا را ببیں ۔ بابا راست بگو ۔ آغا ! ہنوز دشت ہم نہ کردہ ام ۔ از شما زیادہ نمی خواہم ۔ (۲) سیب خام است؟ خیر پختہ است ۔ رنگش ببینید ۔ بویش کنید ۔ ازیں بہتر دیگر چہ خواہد بود ۔ ہر چہ خام باشد مالِ من ۔

(۳) درقتی چیست ؟ زعفران است ۔ یک تولہ بچند آنہ میدہی ؟ پنج آنہ ۔ بسیار گران است ۔۔ ایں قدر گراں فروشی مکن بابا ! کہ می گیرد؟ حرف مرا گوش کن ۔ در گراں فروشی نفع نیست ۔ اگر ارزاں می فروشی ۔ بسیار می فروشی ۔ وخیرمی بری ۔ خیر گفتۂ شما بجاں منظور است بگیر ۔

(۴) ایں نافہ است؟ بلے ! یک نافہ بچہ قیمت می دہی؟ بہ پنج روپیہ ۔ من ہم بگویم ؟ بفرمائید ! اگر چار روپیہ می گیری بگیر ۔ ورنہ اختیار داری ۔ خیر بگیرید ۔ ہر چہ پسند شما باشد بردارید ۔ خود دو دانہ چیدہ بدہ ۔

ہمہ اش یکسان است ۔ سرِ موئے فرق نیست ۔

خدا را ببیں ۔ خدا کو دیکھ ۔ راست بگو ۔ سچ کہہ ۔ دشت ۔ بوہنی ۔ خام ۔ کچا ۔ پختہ ۔ تیار، پکا ہوا ۔ رنگش ببینید ۔ اس کا رنگ دیکھو ۔ بویش کنید ۔ اس کو سونگھو ۔ قتی ۔ ڈبیا ۔ گراں ۔ مہنگا ۔ گراں فروشی ۔ مہنگا بیچنا ۔ حرف مرا گوش کن ۔ میری بات سن ۔ ارزاں ۔ سستا ۔ نافہ ۔ مشک کی تھیلی ۔ سرمو ۔ بال برابر ۔ چیدہ بدہ ۔ چھانٹ کر دے ۔ خیر ۔ نفع نہیں ، ٹھیک ۔ وخیرمی بری ، نفع اٹھاؤ گے ۔

انتخاب از صد پند لقمان

اے جانِ پدر! خدا را بشناس۔ ہر چہ از پند و نصیحت گوئی نخست برآں کارکن۔ سخن باندازۂ خویش گوئی۔ قدر مردم بداں۔ حق ہمہ کس را بشناس۔ راز خود نگاہ دار۔ یار را بوقتِ سختی بیازما۔ دوست را بسود و زیاں امتحان کن۔ از مردم ابلہ و ناداں بگریز۔ دوست زیرک و دانا گزیں۔ در کارِ خیر جد و جہد نمائے۔ سخن بہ حجت بگوئے۔ یاراں و دوستاں را عزیز دار۔ با دوست و دشمن ابرو کشادہ دار۔ مادر و پدر را غنیمت داں۔ استاد را بہترین پدر شمر۔ خرچ باندازۂ دخل کن۔ در ہمہ کار میانہ رو باش۔ جوانمردی پیشۂ خود کن۔ زبان را نگاہ دار۔ جامہ و تن پاک دار۔ با جماعت یار باش۔ اگر ممکن باشد سواری و تیراندازی بیاموز۔ باہر کس کار باندازۂ

لقمان۔ ایک مشہور حکیم کا نام جس کا ذکر قرآن میں ہے۔ جانِ پدر۔ بیٹے کے لئے محبت کا خطاب۔ پند۔ نصیحت۔ نخست۔ پہلے۔ نگاہ دار۔ محفوظ رکھ۔ سود۔ نفع۔ زیاں۔ نقصان۔ امتحان۔ آزمائش۔ ابلہ۔ بے وقوف۔ نادان۔ احمق۔ بگریز۔ دور بھاگ۔ زیرک۔ عقلمند۔ خیر۔ بھلائی۔ گزیں۔ اختیار کر۔ جد و جہد۔ کوشش۔ حجت۔ دلیل۔ ابرو کشادہ۔ کھلے ہوئے (فراخدل)۔ بہترین۔ سب سے اچھا۔ خرج۔ خرچ۔ دخل۔ آمدنی۔ میانہ رو۔ معتدل مزاج۔ پیشہ کن۔ پیشہ بنا۔ چنانکہ باید۔ جیسا کہ چاہئے۔ ممکن۔ ہو سکنے والا۔

او کن ۔ سخن چوں بہ شب گوئی آہستہ ونرم گوئی و چوں بہ روز گوئی بہ ہر سو نگاہ کن ۔ کم خوردن، کم گفتن ۔ کم خفتن عادت گیر ۔ ہر چہ بہ خود نہ پسندی بدیگراں مپسند ۔ کارہا را بادانش وتدبیر کن ۔ ناآموختہ استادی مکن ۔ بر مال کساں دل مَنِہ از بداصلاں چشم وفا مدار ۔ در ہیچ کار بے اندیشہ مشو ۔ ناکردہ را کردہ مشمر ۔ کارِ امروز بہ فردا میفگن ۔ با بزرگ تراز خود مزاح مکن ۔ با مردم بزرگ سخن دراز مگوئی ۔ حاجت منداں را نومید مکن ۔ جنگ گذشتہ یاد مکن ۔ مالِ خود بہ دوست و دشمن منمائے ۔ خویشاوندی از خویشاں مبر ۔ کسانیکہ نیک باشند بہ غیبت یاد مکن ۔ بخود منگر ۔ پیشِ مردم انگشت در دہاں و بینی مکن ۔ روبروئے کساں بدنداں خلال مکن ۔ آبِ دہان و بینی بہ آوازِ بلند مینداز ۔ ہنگامِ فاژہ دست بر دہن نہ ۔ سخنِ ہزل آمیز مگوئی ۔ مردم را پیش مردم خجل مکن ۔ غمازی بچشم و ابرو مکن ۔

ہر سو ۔ ہر طرف ۔ ہر چہ ۔ جو کچھ ۔ بخود ۔ اپنے لئے ۔ بدیگراں ۔ دوسروں کے لئے ۔ دانش ۔ عقل ۔ ناآموختہ ۔ بغیر سیکھے ۔ کساں ۔ لوگ، کس کی جمع ۔ چشم ۔ آنکھ ۔ امید وفا مدار ۔ وفا کی امید مت رکھ ۔ بے اندیشہ ۔ بلا سوچے سمجھے ۔ ناکردہ ۔ بن کئے ۔ فردا ۔ آنے والا دن ۔ بزرگ تر ۔ بہت بڑا ۔ مزاح ۔ ہنسی مذاق ۔ دراز ۔ لمبا ۔ جنگ ۔ لڑائی ۔ گذشتہ ۔ گذرا ہوا ۔ منمائے ۔ مت دکھا ۔ خویشاوندی ۔ رشتہ دار ۔ مبر ۔ مت کاٹ ۔ منگر ۔ مت دیکھ ۔ انگشت ۔ انگلی ۔ خلال کردن ۔ تنکے سے دانتوں کو کریدنا ۔ آبِ دہان ۔ تھوک ۔ آبِ بینی ۔ ناک کی ریزش ۔ فاژہ ۔ جمائی ۔ منہ ۔ مت رکھ ۔ ہزل ۔ بے ہودہ، لغو ۔ خجل ۔ شرمندہ ۔ غمازی ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا ۔ ابرو ۔ بھنویں ۔

سخن گفتہ دگر بار مگوئے ۔از سخنے کہ خندہ آید حذر کن ۔ثنائے خود پیش کسے مگوئے ۔خودرا چوں زناں میارائے ۔ہنگامِ سخن دست مجنباں ۔بہ بدخواہ کساں ہمداستاں مشو ۔مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سودے نہ دارد ۔تا توانی جنگ وخصومت مساز ۔در حقِ نیکاں جز بہ صلاح گماں مبر ۔نان خود بر سفرۂ دیگر مخور ۔در کارہا تعجیل مکن ۔برائے دنیا خود را در رنج میفگن ، در حالتِ غضب سخن سنجیدہ گوئی ۔آب بینی بہ آستیں پاک مکن ۔درمیانِ سخنِ مردم میا ۔چپ و راست نظر مکن ۔پیشِ مہمان بر کسے خشم مکن ۔مہمان را کار مفرما ۔بہ دیوانہ و مست سخن مگوئے ۔با عامیاں ورنداں بر سرِ راہ منشیں ۔بہر سود وزیاں آبروئے خود مریز ۔مغرور ومتکبر مباش ۔از جنگ و فتنہ برکراں باش ۔فروتن باش ۔زندگی کن با خدائے تعالیٰ بصدق ۔وبا نفس بہ قہر ۔وبا خلق با انصاف ۔و با بزرگاں بخدمت ۔وبا خرداں بہ شفقت ۔وبا درویشاں بموافقت ۔و بادشمناں بہ علم ۔وبا عالماں بہ تواضع ۔و با جاہلاں بہ نصیحت ۔

خندہ ۔ہنسی ۔حذر ۔بچنا ۔ثنا ۔تعریف ۔ہمداستاں ۔ہم آواز ، متفق ۔مشو ۔مت ہو ۔خصومت ۔جھگڑا ۔صلاح ۔بھلائی ۔سفرہ ۔دسترخوان ۔تعجیل : جلدی کرنا ۔رنج ۔تکلیف ۔غضب ۔غصہ ۔سخن سنجیدہ ۔نپی تلی بات ۔ہنگام ۔وقت ۔طلوع ۔نکلنا ۔راہ روی ۔راہ چل ۔پیشی ۔آگے ۔خشم ۔غصہ ۔عامیاں ۔لفنگے ۔رنداں ۔شرابی ۔آبرو ۔عزت ۔فضول ۔بیکار ۔متکبر ۔مغرور ۔فتنہ ۔فساد ۔برکراں ۔الگ تھلگ ۔فروتن ۔متواضع ۔صدق ۔سچائی ۔نفس ۔ذات ۔قہر ۔زبردستی ، جبر ۔خلق ۔لوگ ۔خرداں ۔چھوٹے ۔شفقت ۔مہربانی ۔درویشاں ۔فقیر ۔موافقت ۔ساتھ دینا ۔حلم ۔بردباری ۔تواضع ۔انکساری ۔

انتخاب از نامۂ خسرواں بنامِ بخشندۂ مہربان

درہنگامِ مرگ از سکندر پرسیدند۔ دریں زندگانی اندک چگونہ جہاں زیر دست کردی؟ گفت: بادو کار۔ نخست آنکہ دشمناں را ناچار کردم کہ دوستِ من شوند۔ دوم دوستانم را نگذاردم کہ دشمن گردند۔

دو چیز است کہ فراموش نباید کرد۔ یکے خدا۔ دوم مرگ۔

دو چیز است کہ آں از یاد باید برد۔ یکے نیکی کہ بکسے کنی۔ دوم بدی کہ کسے بہ تو کند۔

ہر کس بہ کنگاش کار کند ہموار آسودہ است۔ با دوستاں دوستی نکوست و بزرگ آں ست کہ با دشمناں نیز نکوکاری کند۔

ہر کس کہ بہ برادراں دشمنی کند سزاوار برادری نیست۔

نصیحت۔ خیر خواہی۔ نامۂ خسرواں۔ ایک مشہور ایرانی کتاب ہے۔ بخشندہ۔ بخشنے والا۔ سکندر۔ مقدونیہ کا مشہور بادشاہ ہوا اور پورس سے لڑا تھا۔ ہنگامِ مرگ۔ موت کے وقت۔ زندگانی اندک۔ مختصر زندگی۔ نگذاردم کہ دشمن گردند۔ میں نے چھوڑا نہیں کہ وہ دشمن بن جائیں۔ کنگاش۔ صلاح و مشورہ۔ ہموار۔ برابر، ہمیشہ۔ آسودہ۔ خوشحال۔ بزرگوار۔ بڑا۔ نیکوکاری۔ اچھے کام کرنا۔ سزاوار۔ لائق۔ برادری۔ بھائی چارہ۔

انتخاب از کلیات قاآنی

حکایت: (۱) دُزدے بخانۂ درویشے رفت۔ چندانکہ بیشتر جست کمتر یافت، دُرویش بیدار بود۔ سَر برداشت و گفت، کہ من در روز روشن دریں جاہیچ نیابم تو در شب تاریک چہ خواہی یافت۔

حکایت: (۲) یکے گفت، فلاں دوش از بادہ خوردن بے ہوش افتادہ بود۔ صاحبدلے ایں سخن بشنید و گفت: اول باہوش نہ بود اگر ہوش داشتے، مے نخوردے۔

حکایت: (۳) فقیرے زبان بہ شکرِ امیرے باز کردہ بود۔ کہ روزگارے خدا بہ بلائے فقرم مبتلا کرد۔ وعاقبت خداوندم ازیں بلا رہانید۔

صاحبدلے ایں سخن بشنید و گفت۔ زہے بے شرم! کہ فقر را بخدا نسبت دہد و غنا را بہ بندہ۔

کلیات۔ وہ مجموعہ جس میں مصنف کی تمام تحریریں یکجا ہوں۔ قاآنی۔ ایران کا مشہور حکیم وشاعر۔ دزد۔ چور۔ بیشتر۔ بہت زیادہ۔ کم تر۔ بہت کم۔ تاریک۔ اندھیرا۔ دوش۔ کل کی گذری ہوئی رات۔ بادہ۔ شراب۔ صاحبدل۔ صوفی۔ مے۔ شراب۔ زبان بار کردہ بود۔ زبان کھول رکھی تھی (کچھ کہہ رہا تھا)۔ روزگارے۔ کچھ دنوں۔ فقر۔ غربت۔ عاقبت۔ آخرکار۔ خداوند۔ آقا۔ رہانید۔ چھڑایا۔ زہے۔ کیا خوب۔ غنا۔ مالداری۔

حکایت: (۴) کورے شب بر در خانہ بلغزید۔ فریاد کرد کہ اے اہل خانہ چراغے فرا پیش دارید۔ تا ایں کورِ بیچارہ بسلامت رود۔ یکے گفتش ، اگر کوری، چراغ را چہ کنی۔ گفت، می خواہم تا آنکہ چراغ آورد، دستم بگیرد و خود نیفتد۔

حکایت: (۵) جالینوس را گفتند۔ کدام غذا بدن را اصلاح کند۔ گفت گرسنگی، و ہم او فرماید۔ کہ خوردن برائے زندگی است۔ نہ زندگی برائے خوردن۔

حکایت: (۶) وقتے حسودے لب بملامتِ من کشودہ بود۔ یکے از دوستانِ جانی بر آں حالم وقوف داد۔ چوں آں سخناں شنفتم لختے برآشفتم و باز با خود گفتم کہ حبیبا! آنچہ حسوداں گفتہ اند اگر در تست، ترک کن و اگر در ایشاں است۔ ترا چہ فتادہ کہ تبرّا کنی۔

چند پند: خرج باندازۂ دخل باید کرد۔ بسخن سخن چیناں اعتماد نباید کرد۔ تا توانی با دشمن مدارا کن۔ بصلح راضی شو کہ عاقبت ہیچ کار را جز خدا تعالیٰ کسے نداند۔ کثرتِ یاراں و بسیاری مال اعتماد را نشاید۔



بلغزید۔ پھسلا۔ اہلِ خانہ۔ گھر والے۔ خود نیفتد۔ خود ہی نہ گر پڑے۔ جالینوس۔ ایک مشہور حکیم۔ اصلاح۔ درستی۔ گرسنگی۔ بھوک۔ حسود۔ بہت زیادہ حسد کرنے والا۔ وقوف۔ آگاہی۔ شنفتم۔ میں نے سنا۔ لختے۔ تھوڑی دیر۔ برآشفتم۔ میں جھنجھلا گیا۔ حبیبا۔ اے دوست۔ ترا چہ فتادہ۔ تجھے کیا ہوا۔ تبرّا۔ برا بھلا کہنا۔ سخن چیں۔ نکتہ چیں۔ اعتماد۔ بھروسہ۔ مدارا۔ اچھا سلوک۔

انتخاب از نامِ حق

توحید باری تعالیٰ

نامِ حق بر زباں ہمی رانیم ❁ کہ بجان و دلش ہمی خوانیم
ہر چہ ہست از بلندی و پستی ❁ ہمہ زویافت صورتِ ہستی
طاعتِ اوست فرضِ عین شدہ ❁ برہمہ خلق ہمچو دین شدہ
داد مارا کتاب تا خوانیم ❁ کرد مارا خطاب تادانیم
ہر چہ او گفت غیر آں کردن ❁ نیست سودے بجز زیاں کردن
روز و شب طالبِ قبول وئیم
پیرو امّت رسول وئیم



نامِ حق۔ایک کتاب کا نام۔توحید۔اللہ کی وحدانیت۔باری۔پیدا کرنے والا۔تعالیٰ۔بالا و برتر۔پستی۔بلندی کی ضد۔ہمہ۔تمام۔صورت۔شکل۔ہستی۔وجود۔طاعت۔بندگی۔فرضِ عین۔لازمی فرض۔دین۔قرض۔مخاطب۔کسی کو مخاطب کرنا۔غیر آں کردن۔اس کے سوا کرنا۔طالب۔ڈھونڈھنے والا۔پیرو۔پیچھے پیچھے چلنے والا۔امّت۔گروہ۔

نعت سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

شکرِ حق را کہ پیشوا داریم ❁ پیشوائے چو مصطفیٰ داریم
او شریعت بیاں کند مارا ❁ او طریقت عیاں کند مارا
صلواتِ خدائے بروے باد ❁ تا بروزِ جزا پیاپے باد
رحمتِ حق نثار یارانش
باز بر جملہ دوستدارانش

تاکید نماز ودعا

روز محشر کہ جاں گداز بود ❁ اولیں پرسش نماز بود
پس مکن در نماز ہا تقصیر ❁ تادراں روز باشدت توقیر
غمِ دین خور کہ غم غمِ دین است ❁ ہمہ غمہا فروتر ازیں است
غمِ دنیا مخور کہ بیہودہ است ❁ ہیچ کس در جہاں نیاسودہ است
یا الٰہی بدہ تو توفیقم ❁ راہ بنما بسوئے تحقیقم

پیشوا۔ آگے چلنے والا (جس کی اتباع کی جائے)۔ مصطفیٰ۔ برگزیدہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب)۔ طریقت۔ راہِ سلوک وتصوف۔ عیاں۔ ظاہر۔ صلوات۔ صلوٰۃ کی جمع، رحمتیں۔ روزِ جزا۔ بدلے کا دن یعنی قیامت۔ پیاپے۔ لگاتار، مسلسل۔ نثار۔ قربان ہونا۔ جملہ۔ سب۔ محشر۔ روزِ حشر (قیامت)۔ جان گذار۔ جان کو گھلا دینے والا۔ اوّلین۔ سب سے پہلے۔ پرسش۔ بازپرس۔ تقصیر۔ کوتاہی۔ توقیر۔ عزت۔ فروتر۔ ادنیٰ۔ توفیق۔ بھلائی کا جذبہ۔

رحمتِ حق نثارِ خوانندہ

باز گویندہ و رسانندہ

تاکید بہ آموختن شرع

گر تو خواہی کہ شرع آموزی ❁ بایدت جد و جہد و دل سوزی

آنچہ ازوے سوال خواہد بود ❁ نسزد گر ملال خواہد بود

درطلب کردنِ حقیقتِ کار

از خدا شرم دار و شرم مدار

نمازفریضۂ شباروزی

آنچہ فرض است در شباروزی ❁ ہفدہ رکعت بود گر آموزی

دو بہ صبح و چہار پیشین است ❁ چار در وقتِ عصر تعین است

سہ بشام و چہار در خفتن ❁ زیں نکو تر نمی تواں گفتن

وتر از واجبات می دارند

بر ہمہ واجب است بگزارند

خوانندہ۔ پڑھنے والا۔ آموزی۔ سیکھے۔ دل سوزی۔ محنت، مستعدی، جانفشانی۔ ملال۔ رنج، تکان۔ شرم مدار۔ شرم نہ کر۔ شباروزی۔ رات دن۔ پیشین۔ نمازِ ظہر۔ وتر۔ عشاء کی نماز کے بعد تین رکعتیں۔ واجبات۔ فرض کے قریب قریب۔

سنت ہائے مؤکدہ شباروزی

علماء گفتہ اند بے شبہت ❁ ہست سنت دوازدہ رکعت
شش بہ پیشین گذار دو بہ سحر ❁ دو پس از شام، دو بخفتن را
سنت خالص صلوٰۃ این است ❁ آنچہ ہست از مؤکدات این است
غیر ازیں ہر چہ ہست نافلہ اند
خواجۂ ما امیر قافلہ اند

تیمّم

چار چیز است در تیمّم فرض ❁ می دہم مر ترا بدانش عرض
نیت و قصد خاک اے سرور ❁ خاک از جائے پاک اے مہتر
نیت این است گر نمی دانی ❁ کہ نمازت مباح گردانی
چوں زدی ہر دو پنجہ را بر خاک ❁ پس بمالش بروکہ گردی پاک
پس دگر بار پنجہ زن برحال ❁ ہر دو ساعد بمرفقین بمال
در تیمّم فریضہ ایں چار است ❁ کہ ترا زیں چہار ناچار است
ہر چہ آں ناقضِ وضو باشد ❁ ناقض اندر تیمّم او باشد

مؤکدہ۔ جس کی تاکید کی گئی ہو۔ علماء۔ جاننے والے۔ بے شبہت۔ بے شبہ، بلاشک۔ خالص۔ اصلی۔ مؤکدات۔ جن کی تاکید کی گئی۔ نافلہ۔ جن کے پڑھنے میں ثواب نہ پڑھنے میں کوئی گناہ نہیں۔ خواجہ۔ آقا۔ قافلہ۔ مسافروں کا گروہ۔ تیمّم۔ پانی نہ ملنے پر یا بیماری و معذوری میں پاک مٹی پر ہاتھ مار کر منھ پر ملنا اور مسح کرنا۔ مباح۔ جائز۔ ساعد۔ کلائی۔ مرفقین۔ دونوں کہنیاں، مرفق کا تثنیہ۔ ناقض۔ توڑنے والی۔

واں کہ قادر شود بر آبِ طہور ❁ زو شود در زمانِ تیمم دور
ہر کہ میلے ز آب دور بود ❁ ایں تیمّم در آں طہور بود
در بود آب کم تر از میلے ❁ نیست در نارِوائیش قیلے
میل درشرع ثلث فرسنگ است ❁ گر ترا دانش است فرہنگ است

ثلث فرسنگ ہست چار ہزار
از قدم ہائے اُشتر رہوار

انتخاب اشعار شعرائے مختلفہ

قطعہ (ابن یمین)

مرد باید کہ ہر کجا باشد ❁ عزت خویشتن نگہ دارد
خودپسندی وابلہی نہ کند ❁ ہر چہ کبر ومنی است بگذارد
بطریقے رود کہ مردم را ❁ سرِ موئے زخود نیازارد

ہمہ کس رازِ خویش بہ داند
ہیچ کس را حقیر نہ شمارد

قادر۔قابو رکھنے والا۔آبِ طہور۔پاک پانی۔میلے۔ایک میل۔ناروائی۔جائز نہ ہونا۔قیلے۔کوئی کلام۔ثلث۔ایک تہائی۔فرسنگ۔تین میل۔فرہنگ۔عقل ودانائی۔اشتر رہوار۔تیز چلنے والا اونٹ۔مختلف۔جداگانہ۔ابن یمین۔دورِ جدید کا ایک مشہور ایرانی شاعر۔خودپسندی۔غرور۔ابلہی۔بیوقوفی۔سرِ مو۔بال برابر۔

قطعہ (مرزا بیدلؔ)

دشنام اگر دہد خسیسے ❀ چارہ نبود بجز شنیدن
گرپائے کسے سگے گزیدہ ❀ سگ را نتواں عوض گزیدن

رباعی (نظامیؔ)

پیغامِ خدا نخست آدمؑ آورد ❀ انجامِ بشارت ابن مریمؑ آورد
باجملہ رسل نامۂ بے خاتم بود ❀ احمدؐ برمانامۂ و خاتم آورد

رباعی (نساخؔ)

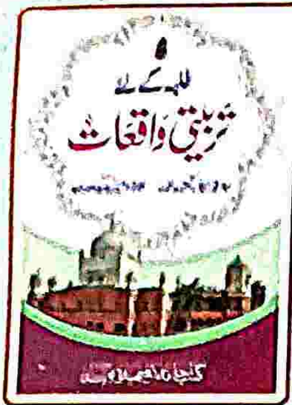
یارب شدہ ام تبہ بیامُرز مرا ❀ شد روئے دلم سیہ بیا مُرزمرا
دردا کہ بجز گنہ نہ کردم کارے ❀ بخشندۂ ہر گنہ بیامُرز مرا

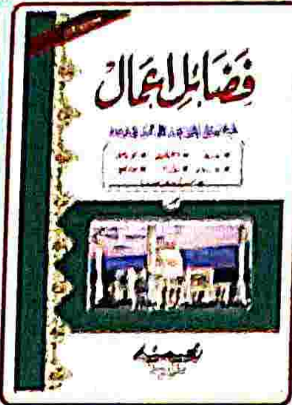


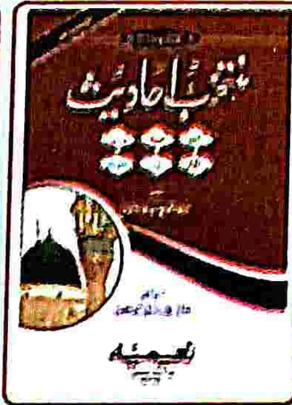
مرزا بیدل۔ایک مشہور شاعر۔خسیس۔کمینہ۔گزیدن۔کاٹنا۔نظامی۔مشہور ومعروف شاعر۔بشارت۔خوشخبری۔ابنِ مریم، حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔نساخ۔ایک شاعر۔تبہ۔تباہ وبرباد۔بیامرز۔تو بخش دے، آمرزیدن سے صیغۂ امر۔دردا۔ہائے افسوس۔بخشندہ ہر گناہ۔تمام گناہوں کو معاف کرنے والا۔

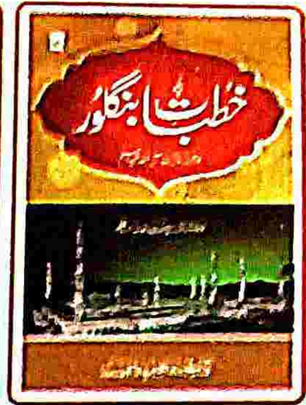
تمّت

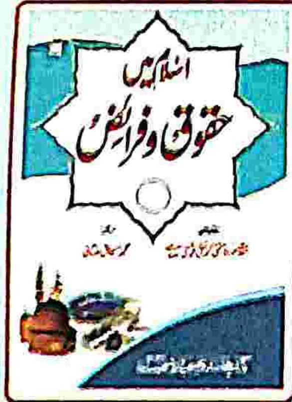

NEW MADARSA

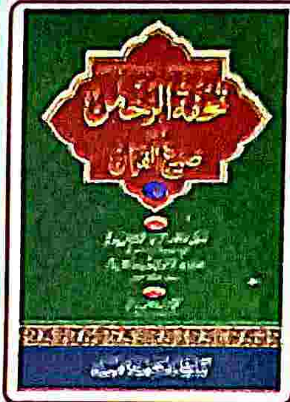


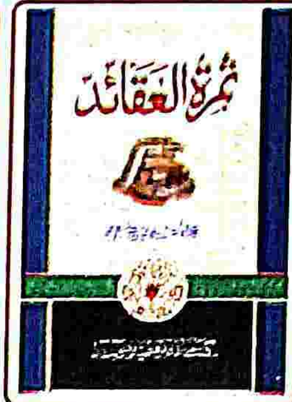


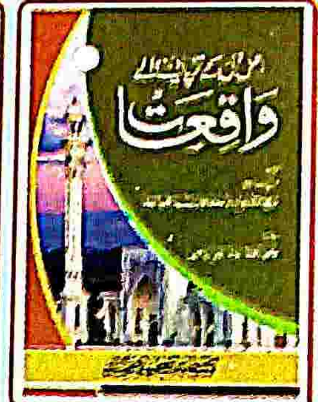










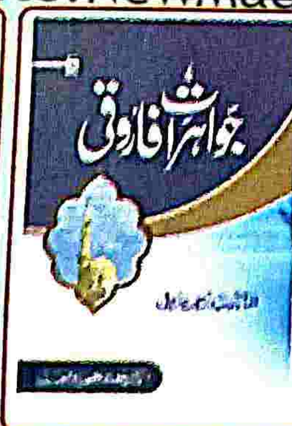




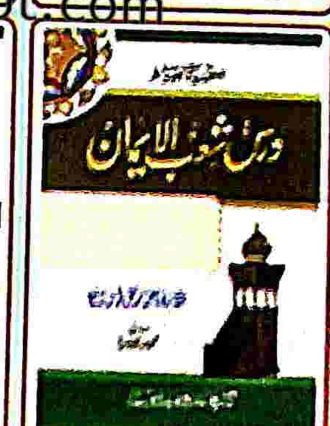












NAIMIA BOOK DEPOT
DEOBAND-247554 (U.P.) INDIA
Ph: (01336) 223294(O) 224556(R) 01336-222491(FAX)
e-mail - naimiabookdepot@yahoo.com

Rs 50/-